سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

منگل، 23۔نومبر 2021

(یوم الثلاثہ، 17۔ربیع الثانی 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: سینتیسواں اجلاس

جلد 37 : شمارہ 4

153

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 23۔نومبر 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آرنوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصّہ اول

(مسودات قانون)

1. The University of Lahore (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 65 of 2021)

MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI:	to move that the University of Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.
MIAN SHAFI MUHAMMAD: MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH: NAWABZADA WASEEM KHAN BADOZAI:	to move that the University of Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed.

....

154

2. The Rashid Latif Khan University Bill 2021 (Bill No. 66 of 2021)

MR SAJID AHMED KHAN:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:
MIAN SHAFI MUHAMMAD:
MS UZMA KARDAR:
MS MOMINA WAHEED:

to move that the Rashid Latif Khan University Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.

MR SAJID AHMED KHAN:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:
MIAN SHAFI MUHAMMAD:
MS UZMA KARDAR:
MS MOMINA WAHEED:

to move that the Rashid Latif Khan University Bill 2021, be passed.

3. The Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021 (Bill No. 67 of 2021)

MR SAJID AHMED KHAN:
MS KHADIJA UMAR:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:
SYED USMAN MEHMOOD:
MS UZMA KARDAR:

to move that the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021, as recommended by Special Committee No. 12, be taken into consideration at once.

MR SAJID AHMED KHAN:
MS KHADIJA UMAR:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:
SYED USMAN MEHMOOD:
MS UZMA KARDAR:

to move that the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021, be passed.

4. The University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021. (Bill No. 68 of 2021)

MR SAJID AHMED KHAN:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:
MS UZMA KARDAR:
MS MOMINA WAHEED:

to move that the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once.

MR SAJID AHMED KHAN:
MR MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH:
MS UZMA KARDAR:
MS MOMINA WAHEED:

to move that the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed.

5. The National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021.

MR EHSAN-UL-HAQUE:

to move that leave be granted to introduce the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021.

MR EHSAN-UL-HAQUE:

to introduce the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021.

155

6. The Punjab Institute of Qura'n and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: to move that leave be granted to introduce the Punjab Institute of Qura'n and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021.

MR SAJID AHMED KHAN: to introduce the Punjab Institute of Qura'n and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021.

حصہ دوم

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

(مورخہ 26-اکتوبر 2021 کے ایجنڈے سے زیر التواء قرارداد)

1- شیخ علاؤالدین: (6-مئی کو پیش ہو چکی ہے)

یہ معزز ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ (Resident) اور (Non-Resident) پاکستانیوں کے لئے شرح منافع جو (Non-Resident) کے لئے 7% غیر ملکی کرنسی پر اور ملکی کرنسی پر 11% تک دیا جارہا ہے۔ جبکہ (Resident) پاکستانیوں کو غیر ملکی کرنسی پر مشکل سے 1% اور پاکستانی کرنسی پر 3% سے 4% دیا جارہا ہے اور (Resident) پاکستانیوں سے اس منافع پر بھی 35% تک ٹیکس لیا جارہا ہے جبکہ (Non-Resident) سے منافع کی حد کے قطع نظر صرف 10% لیا جارہا ہے۔ اس ظلم اور زیادتی کو فوری طور پر ختم کیا جانا ضروری ہے اور یکساں شرح منافع کا ملنا انتہائی ضروری ہے۔

2- سید عثمان محمود:
سید حسن مرتضیٰ:
خواجہ سلمان رفیق:
(30 ستمبر 2021 کو پیش ہو چکی ہے)

پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں میں 3350 طالب علموں کے داخلہ کی گنجائش ہے جن کے against انٹری ٹیسٹ میں تقریباً ایک لاکھ امیدوار appear ہوتے ہیں اور 93 فیصد نمبروں پر میرٹ close ہو جاتا ہے۔ ایم بی بی ایس پانچ سالوں میں مکمل ہوتا ہے اور ہر سال کے end پر PROFF کا امتحان ہوتا ہے یہ مرحلہ مکمل ہونے کے بعد ایک سال کے لئے ہاؤس جاب کرنی ہوتی ہے تب جا کر سرکاری ملازمت کے حصول کے لئے PPSC میں appear ہونے کا اہل ہو سکتا ہے اور یہ قانون 1962 سے رائج ہے اور یہ سارا process، PMDC کے زیر انتظام ہے۔ اب PMDC ختم کر کے PMC بنایا گیا ہے، PMC نے اپنے ایکٹ کے سیکشن 20 میں ثبت کیا ہوا ہے کہ ایم بی بی ایس مکمل کرنے کے بعد NLE پاس کرے گا وہ ہاؤس جاب کا مستحق ٹھہرے گا ورنہ اس کی زندگی بھر کی محنت رائیگاں جائے گی۔ امریکہ اور برطانیہ میں SMLE اور PLAB کے exams ہوتے ہیں لیکن وہ پاس ہونے والے ڈاکٹرز کو لائسنس جاری کرنے کے ساتھ ساتھ Residency دینے کے بھی پابند ہیں لیکن NLE پاس کرنے کے بعد ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ پھر دُنیا بھر کا قانون ہے کہ جو بھی فیصلے کئے جاتے ہیں وہ with immediate effect ہوتے ہیں وہ گزرے ہوئے سالہاسال سے لاگو نہیں ہوتے لہٰذا جن بچوں کی رجسٹریشن PMDC کے تحت ہوئی ہوئی ہے اور انہوں نے باقاعدہ تمام قواعد وضوابط پر مشتمل surety bond لکھ کر دیئے ہوئے ہیں اب ان بچوں سے NLE لینا خلاف آئین و قانون ہے۔ اسی وجہ سے پنجاب بھر کے میڈیکل کالجوں سے فارغ التحصیل طلباء سراپا احتجاج ہیں اور اپنے مطالبے کے حق میں روزانہ سڑکوں پر ہیں۔ لہٰذا پنجاب کا یہ منتخب ایوان وفاقی حکومت سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ PMC کے ایکٹ میں موجود شق نمبر 20 کو فی الفور ختم کیا جائے تاکہ ڈاکٹروں کا مستقبل محفوظ ہو اور وہ احتجاج کا راستہ چھوڑ کر ہسپتالوں میں غریب اور لاچار مریضوں کی جانیں بچانے کے لئے اپنے فرائض ادا کریں۔

156

3- رانا مشہود احمد خان: (30 ستمبر 2021 کو پیش ہو چکی ہے)

چین میں تعلیم حاصل کرنے والے ہزاروں پاکستانی طلبہ دسمبر 2019 سے لے کر آج تک مسائل کا شکار ہیں۔ انہیں واپس چین جا کر اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکومت چین انہیں واپسی کے لئے ویزے جاری نہیں کر رہی، ہزاروں کی تعداد میں یہ طلبہ اپنے مستقبل کے حوالے سے غیر یقینی حالات کا شکار ہیں۔ دُنیا کے تمام ممالک اپنے ان طلبہ جو چین میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کے لئے مثبت کردار ادا کرتے ہوئے انہیں اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لئے واپس چین بھجوانے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں جن میں امریکہ اور جنوبی کوریا سرفہرست ہیں۔ ہمارے طلبہ مکمل vaccination کروا چکے ہیں اور حکومت چین کی جانب سے مقرر کردہ تمام SOPs پر عملدرآمد کرنے کو تیار ہیں۔ PhD اور شعبہ طب کے حوالے سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو تحقیقی اور تجرباتی تعلیم کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے جو کہ online کلاسز سے مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا۔ ان کے تعلیمی معاملات سے متعلقہ ان مسائل کو حل کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ حکومت وقت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ چین سے رابطہ کر کے جلد از جلد اس مسئلہ کا حل نکالنے کی کوشش کرے اور ان ہزاروں طلبہ کی تعلیم اور مستقبل کے حوالے سے مبہم صورتحال کو واضح کرے تاکہ یہ طلبہ اپنی تعلیم چین سے مکمل کر کے واپس پاکستان آ کر اپنے ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ یہ ہماری اخلاقی اور قومی ذمہ داری ہے کہ اپنی نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ ہونے سے بچایا جائے۔ لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ چین سے رابطہ کر کے ان متاثرین طلبہ کے ویزے جاری کئے جائیں تاکہ وہ طلبہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں۔

(موجودہ قراردادیں)

1- محترمہ عنیزہ فاطمہ:

پنجاب کا یہ ایوان کھادوں خاص طور پر ڈی اے پی کی قیمتوں میں ظالمانہ اضافے کی شدید مذمت کرتا ہے۔ ڈی اے پی کھاد کی بوری اس وقت مارکیٹ سے 8 ہزار روپے کی دستیاب ہے اور گندم کی کاشت کے لئے یہ سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ یہ کسان پر بہت بڑا ظلم ہے دیگر اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافے کی طرح کھادوں کی قیمتوں میں اضافے سے کاشتکار کو گندم اور دیگر اجناس کی کاشت میں بڑی مشکلات کا سامنا ہے۔ ڈی اے پی کھاد کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے سے گندم کی فصل کم کاشت ہوگی جس سے مستقبل میں گندم اور آٹے کا بحران پیدا ہونے کے خدشات بڑھ جائیں گے۔ پہلے ہی پچھلے دو سال سے صوبے کو آٹے کے بحران کا شدید سامنا ہے۔ پنجاب کا یہ ایوان وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ مستقبل میں گندم کی کمی، آٹے کے بحران سے بچنے اور زرمبادلہ بچانے کے لئے کھادوں خاص طور پر ڈی اے پی کھاد کی قیمتوں میں کمی کی جائے یا کسان کو زیادہ سے زیادہ اس مد میں سبسڈی دی جائے۔

2- چودھری افتخار حسین چھچھر:

ایک تولہ سونا میں 12 ماشہ ہوتے ہیں، جب کوئی شخص سونے کے زیورات خرید کرتا ہے تو 12 ماشہ کی پوری قیمت ادا کرتا ہے اور جب ضرورت پڑنے پر اسی سنار کو زیور فروخت کرتا ہے تو وہ ایک تولہ میں سے 3 ماشہ کٹوتی کرتا ہے۔ پاکستان میں سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے کوئی قانون نہیں ہے۔ لہٰذا صوبائی اسمبلی پنجاب کے اس ایوان کی رائے ہے کہ سونے کے زیورات کی خرید و فروخت کے حوالے سے قانون سازی کی جائے تاکہ عوام سنار کی لوٹ مار سے محفوظ رہ سکیں۔

157

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا سینتیسواں اجلاس

منگل ،23-نومبر 2021

(یوم الثلاثہ،17-ربیع الثانی 1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں دوپہر 2 بج کر 12 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٧٠﴾ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾
إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ
أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا
جَهُولًا

سورۃ الاحزاب آیات نمبر 70 تا 72

مومنو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کروO وہ تمھارے سب کام سنوار دے گا اور تمھارے گناہ بخش دے گا اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گاO ہم نے بارِ امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اُٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اُٹھالیا۔ بے شک وہ بڑا ظالم بڑا جاہل ہے O

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ ﷺ سے ہے
میری تو ہستی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہے مجھے سارا پیار آپ ﷺ سے ہے
گناہ گار ہوں آقا ﷺ بڑی ندامت ہے
قسم خُدا کی یہ میرا وقار آپ ﷺ سے ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O آج کے ایجنڈا پر محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سوالات ہیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جناب خلیل طاہر سندھو پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے آپ کا شکر گزار ہوں کہ اس ایوان کے اراکین کی جو بے توقیری کی جاتی تھی آپ نے اُس کو روکا۔ جیسے یہ privilege کا مسئلہ تھا اور ہم تمام ممبران آپ کا یہ احسان کبھی بھی نہیں بھول سکیں گے۔

جناب سپیکر: اس میں میرا کوئی احسان نہیں ہے یہ ہر معزز ممبر کا right ہے۔

فیصل آباد کے ایم پی ایز کو چناب کلب کی مستقل ممبر زشپ دینے کا مطالبہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پھر بھی کوئی کام کرنے کے لئے will کا ہونا بہت ضروری ہے۔ میری گزارش ہے کہ فیصل آباد میں چناب کلب ہے۔ فیصل آباد میں جو لوگ کھالوں کا کاروبار کرتے ہیں، شام کو Charlie Perfume لگاتے ہیں اور پیسے دے کر چناب کلب کے ممبر بن جاتے ہیں اور اس بات کا اس ایوان کے تمام ممبران کو پتا ہے اور چودھری ظہیر الدین صاحب کو بھی پتا ہے۔ ہمیں چناب کلب کی عارضی ممبر شپ دی ہوئی تھی تو وہاں پر کہا گیا کہ فیصل آباد کے تمام MPA's کو permanent membership دی جائے گی۔ چناب کلب کی طرف سے ہمیں letter بھیجے گئے کہ اتنے پیسے جمع کرائیں تو مجھے luckily کسی طریقے سے کچھ letters مل گئے جن میں میرا letter بھی ہے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب اور دیگر متعلقہ لوگوں سے میری بات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ کسی بھی MPA کو permanent membership نہیں دی جائے گی حالانکہ ہمیں کہا گیا کہ آپ 11 / 11 لاکھ روپیہ جمع کروائیں۔ اسمبلی کے ممبران کو تو اچھوت سمجھا جاتا ہے۔ اب تو چناب کلب کے عملے نے وہ فائل بھی گم کر دی ہے۔

جناب سپیکر: چودھری ظہیر الدین صاحب! آپ لوگ تو چناب کلب کے permanent members ہیں تو یہ کیا ہوا ہے؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ یہ ایک private limited club ہے اس کے اپنے article memorandums ہیں جس میں discretion استعمال ہوتی رہی ہے۔ گورنمنٹ افسران کو اُن کے tenure کے لئے permanent membership فوراً دے دی جاتی ہے اور اُس کی بہت nominal fee ہے۔ آج سے کوئی 10/8 سال پہلے مقامی MNA's and MPA's کی طرف سے کہا گیا، پھر agitate ہوا تو اُس وقت جتنے MPA's تھے اُن کو ممبر شپ دے دی گئی تھی۔

جناب سپیکر: میری وزارت اعلیٰ کے دور میں یہ issue آیا تھا تو ہم نے پنجاب اسمبلی کے ممبران کو چناب کلب کے ممبرز بنوا دیئے تھے۔ اب ایسا کیوں نہیں ہو رہا؟ دیکھیں، پاکستان تحریک انصاف اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ممبران اسمبلی کی demand ہے تو جب چناب کلب کی ممبر شپ سرکاری افسران کو اُن کے tenure کے لئے دی جاتی ہے تو MPA's لاکھوں لوگوں کی نمائندگی کر رہے ہیں تو اُن کی پھر کیا عزت ہوئی؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! آپ نے اپنی حکومت میں حکم صادر فرمایا اور اُس وقت کے MPA's کو ممبر شپ مل گئی تھی۔ گزارش یہ ہے کہ جو اسمبلی کے ممبر منتخب ہو جاتے ہیں تو اُن کا گریڈ 22 ہوتا ہے اور جب گریڈ 17 کے افسر کو چناب کلب کی ممبر شپ مل سکتی ہے تو معزز ممبر اسمبلی کو ممبر شپ کیوں نہیں مل سکتی؟

جناب سپیکر: سندھو صاحب! آپ اس حوالے سے ایک قرارداد لے کر آئیں ہم اُس کو ابھی پاس کر کے یہ مسئلہ حل کر دیتے ہیں۔

جناب محمد عبداللہ وڑائچ: جناب سپیکر! گجرات جم خانہ کی بھی یہی صورتحال ہے۔ انہوں نے ہمیں عارضی ممبر شپ دی ہوئی ہے تو اُس کو بھی اس کے ساتھ ہی ملا لیں۔

رپورٹ

(میعاد میں توسیع)

جناب سپیکر: ٹھیک ہے آپ اس قرارداد میں دونوں اضلاع کا لکھ دیں۔ اب ہم ایک motion لیتے ہیں۔

Mr Sajid Ahmed may move the motion for extension of PAC 2.

پی اے سی 2 کی رپورٹ پیش کرنے کی میعاد میں توسیع

SAJID AHMED KHAN: Mr Speaker! I move

> "That the time period for submission of the reports of PAC 2 expired during 2021 may be extended for a further period of one year.

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the time period for submission of the reports of PAC 2 expired during 2021 may be extended for a further period of one year.

Now, the question is:

> "That the time period for submission of the reports of PAC 2 expired during 2021 may be extended for a further period of one year.

(The motion was carried.)

سوالات

(محکمہ محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب سوالات شروع ہوتے ہیں۔ پہلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میرا سوال نمبر 2681 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد شہر میں ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*2681: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں محکمہ کے تحت چل رہی ہیں یا قائم ہیں؟

(ب) ان ڈسپنسریوں میں کتنی فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں نان فنکشنل ڈسپنسریوں کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ان ڈسپنسریوں میں کتنے ڈاکٹر اور دیگر عملہ تعینات ہے ان کے نام اور عہدہ بتائیں؟

(د) کس کس ڈسپنسری میں ڈاکٹر اور عملہ کم ہے یا بالکل ہی نہیں ہے؟

(ہ) ان فیکٹریوں کے سالانہ اخراجات کتنے ہیں تفصیل ایک سال کی دی جائے؟

(و) ان میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے تفصیل ڈسپنسری وار علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے تحت فیصل آباد شہر میں 26 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 25 ڈسپنسریاں فنکشنل ہیں اور ایک ڈسپنسری ایس ایس ای سی ویلیو ایڈیشن سٹی نان فنکشنل ہے جس کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1۔ ایس ایس ای سی ویلیو ایڈیشن سٹی کھرڑیانوالہ انڈسٹریل اسٹیٹ کھرڑیانوالہ فیصل آباد اور ایس ایس سی سی گارمنٹس سٹی کھرڑیانوالہ انڈسٹریل اسٹیٹ کھرڑیانوالہ فیصل آباد کے درمیان تقریباً ایک کلو میٹر کا فاصلہ ہے اور یہ دونوں بالکل قریب ہیں جس بنا پر ایک ڈسپنسری کے مریض دوسری ڈسپنسری میں متعلقہ علاج معالجہ کے لئے چلے جاتے ہیں۔

2۔ عملہ کی کمی کی وجہ سے ایس ایس ای سی ویلیو ایڈیشن سٹی ڈسپنسری کے مریضوں کو بھی ایس ایس ای سی گارمنٹس سٹی ڈسپنسری میں ہی علاج معالجہ کی سہولیات دی جاتی ہیں کیونکہ دونوں ڈسپنسریوں کے مریضوں کی یومیہ تعداد تقریباً گیارہ ہے۔

(ج) ان ڈسپنسریوں میں تعینات ڈاکٹر اور دیگر عملہ جات مع نام اور عہدہ کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میر پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) درج ذیل ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز اور عملہ کی کمی ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ایس ایس ڈی کیا، کھرڑیانوالہ فیصل آباد

2۔ ایس ایس ڈی RB-61

باقی تمام ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز اور متعلقہ عملہ کی تعداد مکمل ہے۔

(ہ) ان ڈسپنسریوں کے ایک سال کے اخراجات مبلغ -/7,85,15,590 (7 کروڑ 85 لاکھ 15 ہزار 5 سو 90) روپے ہیں ڈسپنسری وائز سالانہ اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ان ڈسپنسریوں میں روزانہ کی بنیاد پر آنے والے مریضوں کی ڈسپنسری وائز تفصیل ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (د) میں یہ پوچھا تھا کہ کس کس ڈسپنسری میں ڈاکٹرز اور عملہ کم ہے یا بالکل ہی نہیں ہے؟ اس کا جواب دیا گیا ہے کہ درج ذیل ڈسپنسریوں میں

ڈاکٹرز اور عملہ کی کمی ہے۔ اُس کی ساتھ تفصیل دے دی گئی ہے۔ یہ بہت پرانا سوال ہے اور تقریباً تین بار یہ سوال اس ایوان کے اندر discuss ہو چکا ہے اور اس پر آپ نے پچھلی بار بھی ruling دی تھی کہ عملے کی کمی کو فی الفور دُور کیا جائے۔ اگر کوئی نئی بھرتی ہونی ہے تو وہ بھرتی کی جائے اور اگر PPSC کو کوئی لیٹر لکھنا ہے تو وہ لیٹر لکھ دیں۔ وزیر موصوف فرمائیں گے کہ عملے کی کمی کو کب تک دُور کر دیا جائے گا؟

جناب سپیکر: جی، وزیر محنت و انسانی وسائل!

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! PPSC میں انٹرویوز بھی ہو چکے ہیں تو ڈاکٹرز کے حوالے سے ہمارا procedure complete ہے۔ کلاس-iv کے لئے کچھ ہم نے عملہ رکھ لیا ہے۔ معزز ممبر کے حلقے میں معصوم ٹاؤن بھی آتا ہے اُس کی تفصیل بھی میرے پاس ہے وہ ہم نے priority پر بھرتی کر لی ہے۔ مزید جہاں جہاں کمی ہے اُس کو ہم fill کرتے جا رہے ہیں اور وزیر اعلیٰ نے announce بھی کر دیا ہے تو اُس کی summary move ہو چکی ہے۔ شکریہ

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! پچھلے دو سال سے یہ summary کبھی اِدھر کبھی اُدھر جا رہی ہے تو وزیر موصوف اس کو ensure کرا دیں۔

جناب سپیکر: جی، وزیر محنت و انسانی وسائل!

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! میں معزز ممبر کو ensure کراتا ہوں کہ عملے کی رہ جانے والی کمی کو بہت جلد پورا کر لیا جائے گا۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال بھی جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2683 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: سوشل سکیورٹی آفس کے کنٹری بیوشن فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*2683: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سوشل سکیورٹی آفس فیصل آباد کتنی فیکٹریوں سے کنٹری بیوشن فنڈ اور دیگر کس کس مد میں فنڈز وصول کرتا ہے فیکٹری وار اور کارخانہ وار تفصیل دی جائے؟

(ب) سال 19-2018 کے دوران ان فیکٹریوں / کارخانوں سے کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ج) سال 19-2018 کے دوران کتنے کارکنوں کی بچیوں کی شادی اور بچوں کے سکالرشپ کے لئے رقم فراہم کی گئی کتنی درخواستیں ابھی Pending ہیں ان پر کب تک عمل درآمد ہوگا؟

(د) کتنے کارکنوں کی وفات پر ان کی فیملی کو مالی امداد فراہم کی گئی کتنی مالی امداد کی درخواستیں زیر کارروائی ہیں ان پر کب تک عمل درآمد ہوگا؟

(ہ) کارکنوں کو سوشل سکیورٹی کیا کیا سہولیات فراہم کرتا ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی فیصل آباد میں تقریباً 8059 فیکٹریوں و دیگر پرائیویٹ ادارے جو کہ ادارہ ہذا کے دائرہ کار میں آتے ہیں ان سے ماہانہ صرف سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں فنڈز وصول کرتا ہے۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی فیصل آباد نے سال 19-2018 کے دوران ان فیکٹریوں/کارخانوں سے مبلغ (2ارب 7 کروڑ 87لاکھ 85ہزار 3 سو 6 روپے) سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں وصول کئے۔

(ج) سال 19-2018 کے دوران کارکنوں کی بچیوں کی شادی اور بچوں کے سکالرشپ فراہم کرنے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	منظور شدہ کیسز کی تعداد	فراہم کردہ رقم	زیر التواء کیسز کی تعداد	زیر التواء کیسز کی وجوہات
سکالرشپ	3,467	(15کروڑ 59لاکھ 90ہزار 6سو 53) روپے	1000	ضابطہ کی کارروائی مکمل کرنے اور اتھارٹی کی منظوری کے بعد ورکرز ویلفیئر فنڈز اسلام

					آباد سے فنڈز کی دستیابی پر صنعتی کارکنان کو ان کیسز کی ادائیگی بھی کر دی جائے گی۔
شادی گرانٹ	3,011	29,79,80,000/- (29 کروڑ 79 لاکھ 80 ہزار) روپے	153	ایضاً

(د) سال 19-2018 کے دوران کارکنوں کی وفات پر ان کی فیملی کو مالی امداد فراہم کرنے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ادارہ کا نام	منظور شدہ کیسز کی تعداد	فراہم کردہ رقم	زیر التواء کیسز کی تعداد	زیر التواء کیسز کی وجوہات
پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ	449	(22 کروڑ 30 لاکھ) روپے	09	زیر التواء کیسز منظوری کے مراحل میں ہیں ان پر ادائیگی ورکرز ویلفیئر فنڈز اسلام آباد کی جانب سے فنڈز کی دستیابی پر فوری کر دی جائے گی۔
ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی	1229	8,253,893/- (82 لاکھ 53 ہزار 8 سو 93) روپے		ادارہ سوشل سکیورٹی میں مالی امداد کے متعلقہ کوئی بھی درخواست زیر کارروائی نہ ہے۔

(ہ) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی اپنے مروجہ قوانین کے تحت رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین کو تمام تر بنیادی طبی و مالی سہولیات فراہم کر رہا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بیماری کی صورت میں کارکنان کو سال میں 120 دن تک اُجرت کے 75 فیصد شرح سے ادائیگی۔

کارکنان کی موذی بیماری مثلاً ٹی بی، کینسر ایک سال 365 دن تک اُجرت 100 فیصد شرح سے ادائیگی۔

کارکنان کے انتقال کی صورت میں اُجرت / تنخواہ اور لواحقین کے انتقال کی صورت میں 5000 روپے تک ڈیتھ گرانٹ کی ادائیگی۔

خاتون کارکنان دوران سروس زچگی کی صورت میں 90 دن کی اُجرت 100 فیصد شرح سے ادائیگی۔

خاتون کارکن کے بیوہ ہونے کی صورت میں 130 دن تک تنخواہ/اُجرت 100 فیصد کی شرح سے ادائیگی۔

دوران کار زخمی ہونے پر 5 تا 20 فیصد معذوری کی شرح تک گریجویٹی ادائیگی۔

دوران کار زخمی ہونے پر جزوی معذوری 20 فیصد سے زائد ہو تو مخصوص شرح سے معذوری کی پنشن کی ادائیگی تاحیات دی جاتی ہے۔

دوران کار زخمی ہو کر انتقال کر جانے کی صورت میں اُجرت 100 فیصد مساوی پنشن کی پسماندگان کو ادائیگی ماہانہ دی جاتی ہے۔

بیوی بچوں کی عدم موجودگی میں مرحوم کارکنان کے ماں باپ یا بہن بھائیوں کو پسماندگان پنشن کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

ہر سال کارکنان کے چھ بچوں کو ادارہ سے منسلک میڈیکل کالجوں میں مفت MBBS کی تعلیم دلوانا نیز ان کالجوں کے دیگر شعبہ جات میں کارکنان کے بچوں کے لئے فیس کی خصوصی رعایت دلوانا۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میرے سوال کے جواب میں جو تفصیل دی گئی ہے۔ ہمارے سکالرشپ کے منظور شدہ کیسوں کی تعداد 3467 لکھی ہوئی ہے اور ان کے لئے فراہم کردہ رقم 15 کروڑ، 59 لاکھ، 90 ہزار اور 653 روپے بنتی ہے۔ اس جواب میں یہ بھی لکھا ہے کہ زیر التواء کیسز ایک ہزار ہیں۔

جناب سپیکر: وزیر صاحب! یہ سکالرشپس کب سے pending چلے آرہے ہیں؟ آپ کے پاس ایک ہزار وظیفے pending ہیں تو آپ اُن کو دیں۔

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی): جناب سپیکر! 2018 کے آخر میں ہم نے marriage grant, death grant, scholarship grant کو بالکل ختم کر دیا تھا۔ پھر 2019 کے بعد سے ہمارے پاس جو کیسز چلتے آرہے تھے تو ہماری حکومت اور ہمارے محکمے نے corruption scam پکڑا اُس حوالے سے اُس میں anticorruption involve ہو گیا تو پھر ہمارے 22 ہزار کے قریب cases pending چلے گئے۔ اب ہمارے نئے سیکرٹری جناب لیاقت علی چٹھہ صاحب آئے تو انہوں نے فی الفور announce بھی کیا اور پانچ ارب روپے ہمارے پاس پڑے ہوئے تھے تو اب میں معزز ممبر کو update دے دوں گا کہ اب کتنے کیس زیر التواء ہیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، ٹھیک ہے۔ جناب لیاقت علی چٹھہ صاحب competent آدمی ہیں وہ انشاءاللہ کر لیں گے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ یہ تو سکالرشپ کے حوالے سے تھا لیکن جب آپ اس سے اگلا شادی گرانٹ کے حوالے سے پڑھیں گے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ یہ بہت زیادتی کی بات ہے کیونکہ بچیوں کی عمریں گزرتی جارہی ہیں اور یہ بچیاں انتہائی غریب گھرانوں سے تعلق رکھتی ہیں جن کو یہ شادی گرانٹ ملنی ہیں۔ اب ان میں کل 3011 کیسز ہیں جن میں 153 پھر زیر التواء کا شکار ہیں۔ مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ تصدیق کرنا دو دن کا کام ہے یہ کیوں ان لوگوں کو زیر التواء کا شکار کرتے ہیں جبکہ ان کے پاس فنڈز موجود ہیں، عملہ ان کے پاس موجود ہے، verification کرنے والے لوگ ان کے پاس موجود ہیں اور وہ لوگ جن کے سوشل سکیوٹی کارڈ بنے ہوتے ہیں ان کے پاس تو سب سے بڑا ثبوت موجود ہوتا ہے۔ آپ مزدور کی کیا verification کریں گے اور کیا اس کا کیس زیر التواء رکھیں گے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ اس کو جلدی take up کر لیں اور جو کام pending ہیں ان کو ختم کریں۔

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی): جناب سپیکر! اس پر بہت تیزی سے کام جاری ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ اس کو جلدی کر لیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! ان سے یہ surety لے لیں کہ جو زیر التواء کام ہیں وہ اگلے اجلاس تک ہو جائیں گے۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! نے کہہ دیا ہے وہ انشاءاللہ کر دیں گے۔ اب اگلا سوال محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال نمبر 3547 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال نمبر 4447 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال نمبر 5735 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی جناب ارشد ملک کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال نمبر 5737 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال نمبر 5754 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال نمبر 5755 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ معزز ممبر موجود نہیں ہے لہٰذا ان کے سوال نمبر 5929 کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔ جی، محترمہ!

سیدہ زہرا نقوی: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 5958 ہے۔ جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں گھریلو ملازمین اور مالکان کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

5958: سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ لیبر نے گھریلوں مالکان اور ملازمین کی رجسٹریشن کا کام شروع کر رکھا ہے؟

(ب) اس رجسٹریشن کا کیا طریق کار ہے اوراب تک کتنے مالکان اور ملازمین کی رجسٹریشن ہو چکی ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل(جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) جی ہاں!یہ درست ہے کہ25.01.2019 کوپنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019کے لاگو ہونے کے بعدادارہ سوشل سکیورٹی نے مالکان اور گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن کاکام شروع کررکھا ہے۔

(ب) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن سیکشن20اور مالکان کی رجسٹریشن سیکشن 21 قانون پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ2019کے تحت کرتا ہے رجسٹریشن کے طریق کار کے لئے فارم بنائے گئے ہیں جو کہ (ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) جس پر گھریلوملازمین کی رجسٹریشن کا طریق کار موجود ہے (ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اوراسی طرح گھریلو آجران ومالکان کی رجسٹریشن کا طریق کار موجود ہے فارم مکمل کرنے کے بعد گھریلو ملازمین اور گھریلو آجران ومالکان کاریکارڈ ڈومیسٹک ورکرز موبائل ایپ کے ذریعے اپلوڈ کیا جاتا ہے اور اب تک پورے پنجاب سے سوشل سکیورٹی میں ٹوٹل29796 گھریلو ملازمین اور 28386مالکان رجسٹرڈ کئے جاچکے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

سیدہ زہرا نقوی: جی،جناب سپیکر! میرے پاس یہ فارم بھی موجود ہے جو گھریلو ملازمین کی registrationکے لئے ہوتا ہے اور اس پر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اس کی implementationکیسے ہوتی ہے؟کیونکہ تمام لوگوں کے گھروں میں ملازمین ہیں لیکن میں نے نہیں دیکھا کہ کسی نے بھی ان کی registrationکافارم fillکرکے جمع کروایا ہو۔اس پر حکومت کیا

کر رہی ہے اور کیا جتنے بھی لوگوں نے ملازمین رکھے ہوئے ہیں وہ اس فارم کوfill کر رہے ہیں اور details حکومت کو جمع کروا رہے ہیں کہ نہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی): جناب سپیکر! میرا خیال ہے فارم تو معزز ممبر کے پاس موجود ہو گا۔ اس کا طریق کار یہ ہوتا ہے کہ اس فارم کو فل کر کے آپ نے جو ہمارا قریبی directorate ہے اس میں جمع کروانا ہوتا ہے پھر اس پر ہم نے ایک app بھی بنائی ہے۔ جب اس حوالے سے بل آیا تھا اس وقت ہی ہم نے یہ app بنا دی تھی اور اس app کے ذریعے تقریباً29000 کے قریب لوگوں نے اپنے آپ کو register کیا ہے۔ ان کی تنخواہوں کے حوالے سے پچھلے بجٹ پر general discussion میں بھی بات ہوئی تھی۔ ابھی اس کا حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ ہم نے گھروں کی چار دیواری کا بھی خیال رکھنا ہوتا ہے تاکہ کوئی بھی محکمہ کا افسر direct گھر میں داخل نہ ہو سکے اور کوئی threat create نہ ہو۔ جو ہمارے بلدیات کے نمائندے جیتیں گے وہ ان کمیٹیز کے ممبر ہوں گے اور وہ ان کے معاملات کو سنیں گے اور جب ان کا معاملہ وہاں حل نہیں ہو گا تو وہ پھر DC صاحب کے پاس آئیں گے اور پھر تیسری سٹیج پر وہ ڈیپارٹمنٹ کے پاس آتے ہیں۔ اس پر تیزی سے کام جاری ہے اور اس پر جو بھی further update ہوئی میں آپ کو اس سے آگاہ کر دوں گا۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آپ اس پر کام کر لیں۔

سیدہ زہرا نقوی: جناب سپیکر! میرا ایک اور ضمنی سوال ہے جو کہ child labor کے حوالے سے ہے۔ باوجود اس کے کہ حکومت اس پر بہت کام کر رہی ہے لیکن child labor ابھی تک مختلف گھروں اور دکانوں میں ہو رہی ہے۔ کمسن بچوں اور جن کی عمریں کم ہیں ان کو ملازم رکھا جاتا ہے اس کی روک تھام کے لئے حکومت کیا کر رہی ہے؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب! آپ کو پتا ہے child labor کے حوالے سے donors کا بڑا پریشر بھی ہے لہذا محکمہ اس کو seriously take up کرے۔

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی): جناب سپیکر! child labor کی تعداد، حالات اور اسباب جاننے کے لئے حکومت پنجاب ایک تفصیلی سروے کروا رہی ہے۔ یہ سروے محکمہ شماریات پنجاب کر رہا ہے جس میں UNICEF کا تکنیکی اور مالی تعاون شامل ہے۔ اس سروے کی مجموعی لاگت تقریباً 243.742 ملین ہے۔ جس کے لئے UNICEF نے 148 ملین کی رقم مہیا کی ہے جبکہ حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت 95 ملین مہیا کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ ان کو details دے دیں۔

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی): جی، جناب سپیکر! میں details دے دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات مکمل ہوا اور بقیہ سوالات کو ہم pending کرتے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

صوبہ میں فیکٹری کارکنان کو حفظان صحت کارڈ جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3547: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

کیا یہ درست ہے کہ دی فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت ہر فیکٹری کارکن کا حفظان صحت کارڈ مہیا کرنا ضروری ہے تو اس قانون پر عمل درآمد کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی):

یہ درست ہے کہ فیکٹریز ایکٹ مجریہ 1934 کے سیکشن ۲۳ کے تحت ہر فیکٹری کارکن کو حفظان صحت کارڈ یعنی Hygiene Card مہیا کرنا ضروری ہے۔ مذکورہ قانون کی رو سے فیکٹری انتظامیہ کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ ہر کارکن کا طبی معائینہ سال میں دو مرتبہ فیکٹری ڈاکٹر سے کروائے گی جو کہ بعد از معائینہ حفظان صحت کارڈ میں باقاعدہ اندراج کرے گا کہ کارکن کسی بھی نوعیت کی infectious یا contagious بیماری میں مبتلا نہیں بصورت دیگر کارکن کو احاطہ کارخانہ پر کام کرنے سے روک دیا جائے گا تاکہ دیگر

کارکنان ایسی کسی بھی بیماری سے متاثر نہ ہو سکیں اور مذکورہ بیمار کارکن کا علاج معالجہ کیا جائے گا۔اگر فیکٹری انتظامیہ اس حوالے سے غفلت کی مرتکب ہوتی ہے تو متعلقہ انسپکٹر اس کا چالان مجاز عدالت میں دائر کرنے کا پابند ہے جہاں سے بمطابق سیکشن ٦٠ فیکٹریز ایکٹ مینجر اور مالک کارخانہ کو عدالت کی طرف سے جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔اس حوالے سے محکمہ لیبر و انسانی وسائل کے ماتحت فیلڈ افسران اور انسپکٹرز کی کارکردگی بطور ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد میں فیکٹریوں کی تعداد اور 2018 سے تاحال بوائلر پھٹنے سے ہلاکتوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

4447*: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع فیصل آباد میں فیکٹریوں میں یکم جنوری 2018 سے اب تک بوائلر پھٹنے سے کتنے مزدور جاں بحق اور کتنے زخمی ہوئے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا محکمہ نے ان دو سالوں کے دوران جو مزدور جاں بحق / زخمی ہوئے ان کی مالی امداد کی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا حکومت جاں بحق مزدوروں کی فیملی کو ماہانہ پنشن دینے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ان فیملی بچوں کا گزارہ ہو سکے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی):

(الف) ضلع فیصل آباد میں یکم جنوری 2018 سے اب تک 02 بوائلر پھٹنے سے 8 مزدور جاں بحق ہوئے ہیں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی نے 07 ورکرز کی پنشن لگا دی گئی ہے۔01 ورکر کا کوئی وارث نہیں ہے۔

(ب) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی ضلع فیصل آباد میں ان دو سالوں کے دوران بوائلر پھٹنے سے 11 ورکرز معمولی زخمی ہوئے جن کا علاج سوشل سیکورٹی ہسپتال میں کروایا گیا اور ان کا کوئی بینیفٹ کا کیس دفتر میں دائر نہ ہوا جبکہ جاں بحق ہونے والے مزدوروں کی مالی امداد اور پنشن کی ادائیگی کی ہے۔جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

جاں بحق ورکرز کی تعداد	ورکرز کا کوئی وارث نہ ہے	ورکرز کو ماہانہ پینشن کی ادائیگی کی جا رہی ہے	08 ورکرز کو اداشدہ کفن دفن کی رقم	07 ورکرز کو 2018 سے اداشدہ پینشن	ٹوٹل اداشدہ رقم
08	01	103550	144000	941683	1085683

نام ڈائریکٹوریٹ	کل فیکٹریاں	زخمی ورکرز	فوتگیاں	کفن دفن	پینشن
فیصل آباد (ایسٹ)	731	کوئی نہیں	02	3000	311612
فیصل آباد (ویسٹ)	1434	11	06	114000	630071
فیصل آباد (نارتھ)	1278	کوئی نہیں	کوئی نہیں	کوئی نہیں	کوئی نہیں
ٹوٹل	3443	11	08	117000	941683

کل دی جانے والی رقم:

10,85,683

محکمہ محنت و انسانی وسائل کی کوشش سے 1923 The Workmen's Compensation Act, کے تحت ان 06 مزدوروں کے لواحقین کو قانون کے مطابق فیکٹری مالکان نے مورخہ 16.05.2020 کو Compensation Death کی مد میں فی کس 05 لاکھ ادائیگی کر دی ہے۔ اس کے علاوہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ فوت شدہ کارکن کے لواحقین کی ڈیتھ گرانٹ کی مد میں 05 لاکھ کی مالی امداد کرتا ہے۔ ڈیتھ گرانٹ کے حصول کے سلسلہ میں لواحقین کی مکمل راہنمائی کر دی گئی تھی مگر ابھی تک لواحقین میں سے کسی نے بھی ڈیتھ گرانٹ کے حصول کے لئے درخواست ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر فیصل آباد میں جمع نہ کروائی ہے۔

(ج) جی ہاں! ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی پنشن دیتا ہے اور ہر ماہ ورکرز کو پنشن ادا کر رہا ہے جس کی تفصیل جزو (ب) میں بیان کی گئی ہے اور اگر آئندہ بھی کوئی حادثہ پیش آیا تو ادارہ قانون کے مطابق ورکرز کو پنشن ادا کرے گا۔

ساہیوال: سوشل سکیورٹی ہسپتال میں جدید سہولتوں سے متعلقہ تفصیلات

*5735: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال ساہیوال کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے اس میں کون کون سی امراض کا علاج و معالجہ کیا جاتا ہے؟

(ب) سوشل سکیورٹی ہسپتال ساہیوال میں آپریشن تھیٹر، ایکسرے مشین الٹراء ساؤنڈ اور دیگر ٹیسٹوں کے لئے لیبارٹری اور جدید مشینری موجود ہے؟

(ج) ہسپتال ہذا میں کتنے جنرل سرجن، پیرا میڈیکل سٹاف و دیگر ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت اور تعداد سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال ساہیوال دس بیڈز اور دو وارڈز میل اور فی میل پر مشتمل ہے اور اس کے علاوہ علاج معالجہ کی مندرجہ ذیل امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

1۔ جنرل OPD ہوتی ہے۔

2۔ گائنی کی OPD اور ڈیلوری کی سہولت موجود ہے۔

3۔ بچوں کا چیک اپ، بچہ نرسری، انکیوبیٹر، بے بی وارمر اور فوٹو تھراپی کی سہولت موجود ہے۔

4۔ اور ان کے علاوہ دو آئسو لیشن روم (ڈینگی + کووڈ۔19) کے لئے مختص ہیں۔

(ب) جی ہاں، سوشل سکیورٹی ہسپتال ساہیوال میں آپریشن تھیٹر، ایکسرے مشین، الٹرا ساونڈ مشین اور دیگر ٹیسٹوں کے لئے لیبارٹری میں جدید مشینری سے ٹیسٹ کرنے کی سہولت موجود ہے۔

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال ساہیوال میں سرجن، پیرا میڈیکل سٹاف و دیگر ملازمین ملا کر کل 50 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ساہیوال میں رجسٹرڈ فیکٹریوں اور کارخانوں سے موصولہ ریونیو سے متعلقہ تفصیلات

*5737: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنی فیکٹریاں وکارخانے محکمہ سے رجسٹرڈ ہیں ان فیکٹریوں و کارخانوں سے کتنا ریونیو حاصل کیا جاتا ہے مکمل تفصیل یکم ستمبر2018 سے تا حال فراہم فرمائیں؟

(ب) ضلع ساہیوال میں ورکروں کی تنخواہوں کے حوالے سے فیکٹریوں کو کیا احکامات کئے گئے ہیں اور خلاف ورزی پر کتنے کیس رپورٹ ہوئے اوران کے خلاف کیا کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

(ج) ضلع ساہیوال کی فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والوں کو بروقت اور پوری تنخواہ کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں کیا حکومت مزدور کی مزدوری دلوانے کے لئے مزید قانون سازی کا ارادہ رکھتی ہے اگرہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی):

(الف) ضلع ساہیوال کی حدود میں یکم ستمبر2018 سے لے کراب تک ٹوٹل1169 فیکٹریاں /کارخانے رجسٹرڈ ہیں ان فیکٹریوں اور کارخانوں سے یکم ستمبر 2018سے اکتوبر2020تک ٹوٹل19 کروڑ2لاکھ2ہزار341 روپے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن وصول کیاگیاہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	2018-19	2019-20	2020-21	ٹوٹل
	یکم ستمبر 2018تا30جون 2019	یکم جولائی 2019 تا 30 جون 2020	یکم جولائی 2020تا اکتوبر2020	
آمدن	77480550	94698450	18023341	190202341

(ب) ضلع ساہیوال میں فیکٹری ورکرز کی تنخواہوں کے حوالے سے محکمہ لیبر نے یکم جنوری2020سے 27نومبر 2020 تک87 فیکٹریوں کا معائنہ کرتے ہوئے لیبر قوانین کی خلاف ورزی پر09 فیکٹریوں کے46چالان مرتب کر کے متعلقہ عدالت میں جمع کروادیئے ہیں جن کے مقدمے زیر التواہیں۔

(ج) محکمہ لیبر ساہیوال کی کارکردگی کا ذکر جواب جزو(ب) میں بیان کیا گیاہے۔مزید برآں محکمہ لیبر میں قانون Payment of Wages Act, 1936 کے تحت اتھارٹی

ادائیگی اجرت کی عدالت قائم ہے جو کہ فیکٹری مزدوروں کی تنخواہ کی عدم ادائیگی کے کلیم پر فیصلہ صادر کرتی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

دائر شُدہ مقدمہ جات کی تعداد	فیصلہ کی تعداد	ڈگری شدہ رقم
58	58	1 کروڑ 76 لاکھ 58 ہزار 436 روپے

فیکٹری مزدوروں کی تنخواہ دلوانے کے لئے مندرجہ ذیل مفصل قانون موجود ہیں اس کے علاوہ کوئی مزید قانون زیر غور نہ ہے۔

1۔ Payment of Wages Act, 1936

2۔ The Punjab Minimum Wages Act, 2019

جھنگ: رجسٹرڈ کارخانوں اور فیکٹریوں سے موصولہ ریونیو و دیگر تفصیلات

*5754: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جھنگ میں کتنی فیکٹریاں و کارخانے رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ضلع جھنگ کی ان فیکٹریوں و کارخانوں سے کتنا ریونیو حاصل کیا جارہا ہے؟

(ج) ضلع جھنگ میں ورکروں کی تنخواہوں کے حوالے سے فیکٹریوں کو کیا احکامات جاری کئے گئے ہیں؟

(د) ضلع جھنگ کی فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والے کارکنوں کو بروقت اور پوری تنخواہ دلوانے کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی):

(الف) ضلع جھنگ میں پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت کل 1067 فیکٹریاں و کارخانے رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) ضلع جھنگ میں ان فیکٹریوں اور کارخانوں سے مبلغ -/60,19,124 (60 لاکھ 19 ہزار 124) روپے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن ہر ماہ وصول کیا جاتا ہے۔

(ج) ضلع جھنگ میں فیکٹریوں میں کام کرنے والے ملازمین / صنعتی کارکنان کی کم از کم تنخواہ قانون مجریہ 1961 کے تحت -/17500 روپے مقرر ہے اس سلسلہ میں فیلڈ سٹاف

وقتاً فوقتاً ادارہ جات کی انسپکشن کرتا ہے اور موجودہ قانون پر عملدرآمد نہ کرنے والے ادارہ جات کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے جس کے تحت مجاز عدالت میں چالان جمع کروائے جاتے ہیں۔

(د) قانون کم از کم اجرت مجریہ 1961 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور مقرر کردہ تنخواہ بمطابق گزٹ نوٹیفکیشن / 17500روپے ادا نہ کرنے والے ادارہ جات کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے اور چالان مجاز عدالت میں جمع کروا دیئے جاتے ہیں۔اس سلسلہ میں ضلع جھنگ میں جنوری 2020 سے لے کر آج تک مختلف ادارہ جات کے مجموعی طور پر 375 چالان مرتب کرکے مجاز عدالتوں میں جمع کروائے گئے ہیں اور ان پر تین لاکھ ساٹھ ہزار روپے جرمانہ بھی عائد ہوا ہے۔مزید یہ کہ کم معاوضہ جات کی ادائیگی کے حصول کے لئے دفتر ھذا میں اتھارٹی انڈر پے منٹ آف ویجز ایکٹ 1936 کے تحت عدالت بھی قائم ہے۔

جھنگ: محکمہ محنت کے دفاتر، ملازمین سکولز اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

***5755: محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جھنگ میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنے سکول اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنی فیکٹریاں اور کارخانے ہیں جن سے فنڈز محکمہ وصول کرتا ہے؟

(د) اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) رجسٹرڈ کارکنوں کو کیا کیا سہولیات محکمہ فراہم کرتا ہے؟

(و) اس ضلع میں محکمہ مزید کہاں کہاں سکول اور ڈسپنسریاں وہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے کیا محکمہ نے اس ضلع میں کوئی لیبر کالونی بنائی ہے یا بنانے کا ارادہ ہے وضاحت فرمائیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی):

(الف) (i) ضلع جھنگ میں محکمہ محنت کا ضلعی دفتر ہے جو کہ بالمقابل تھانہ صدر دجھی روڈ پر واقع ہے جس میں تعینات ملازمین کی تعداد 07 ہے۔

(ii) مذکورہ ضلع میں سوشل سکیورٹی کا ایک سب آفس سیٹلائٹ ٹاؤن میں ہے اور اس میں 13 ملازمین تعینات ہیں اور ایک سوشل سکیورٹی ہسپتال بھی سیٹلائٹ ٹاؤن میں ہے جس میں 53 ملازمین تعینات ہیں۔

(ب) ضلع جھنگ میں محکمہ کے تحت کوئی سکول نہ ہے جبکہ سوشل سکیورٹی کی 07 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈسپنسری آشیانہ کاٹن گوجرہ روڈ جھنگ

2۔ ہنزہ سراج شوگر ملز ڈسپنسری درگاہی شاہ جھنگ

3۔ صوفی ٹیکسٹائل ڈسپنسری ملو آنہ موڑ جھنگ

4۔ کشمیر ملز ڈسپنسری نزد موٹروے ٹال پلازہ شور کوٹ کینٹ شور کورٹ

5۔ غازی عباس ولن ملز ڈسپنسری موڑ منڈی جھنگ

6۔ شکر گنج ملز ڈسپنسری اڈا بھون سرگودھا روڈ جھنگ

7۔ حق باہو شوگر ملز ڈسپنسری اٹھارہ ہزاری

(ج) ضلع جھنگ میں 1067 فیکٹریاں اور کارخانے ہیں اور ان سے مبلغ (ساٹھ لاکھ انیس ہزار ایک سو چوبیس) روپے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن ہر ماہ وصول کیا جاتا ہے۔

(د) ضلع جھنگ میں سوشل سکیورٹی کے رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 5545 ہے۔

(ہ) (i) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کی طرف سے رجسٹرڈ کارکنوں کو اور ان کے اہل خانہ کو مفت علاج معالجہ اور دیگر مالی فوائد دیئے جاتے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ، لاہور ضلع جھنگ کے رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کے بچوں کو تعلیمی وظائف کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ تعلیمی وظائف کی شرح درج ذیل ہے۔

1600روپے ماہوار	انٹرمیڈیٹ لیول کے لئے	کیٹیگری-I
2500روپے ماہوار	گریجوایشن لیول کے لئے	کیٹیگری-II
3500روپے ماہوار	ماسٹر لیول کے لئے	کیٹیگری-III

طلباء کو دیگر اخراجات (ایڈمشن فیس، ٹیوشن فیس، ٹرانسپورٹ چارجز، ہاسٹل / میس چارجز، رجسٹریشن فیس، امتحانی فیس، لائبریری فیس، لیب فیس، کمپیوٹر فیس وغیرہ) بھی ادا کئے گئے۔ جبکہ ایم فل / ایم ایس / پی ایچ ڈی کے حامل طلباء کو تعلیمی اخراجات ادا کئے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں رجسٹرڈ کارکنان کی ہر بچی کی شادی پر مبلغ دو لاکھ روپے بطور شادی گرانٹ اور کارکن کی فوتیدگی کی صورت میں لواحقین کو مبلغ چھ لاکھ روپے بطور فوتیدگی گرانٹ ادا کئے جاتے ہیں۔

(و) مذکورہ ضلع میں محکمہ ہذا فی الحال کوئی ڈسپنسری یا ہسپتال بنانے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ محکمہ نے لیبر کالونی جھنگ کی 1992 میں تعمیر شروع کی تھی جو کہ 1365 پلاٹس پر مشتمل تھی، شہر سے دور ہونے کی وجہ سے یہ کالونی آباد نہ ہو سکی تھی۔

اوکاڑہ: رجسٹرڈ فیکٹریوں اور کارخانوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***5929: جناب منیب الحق:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) اوکاڑہ میں PESSI سے رجسٹرڈ فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر اداروں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان سے ماہانہ اور سالانہ کارکنوں کی ویلفیئر کے لئے کتنا فنڈز وصول ہو رہا ہے؟

(ج) ان کارکنوں کے لئے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں اوکاڑہ میں کہاں کہاں ہیں؟

(د) کیا کارکنوں کے بچوں کے لئے اوکاڑہ میں محکمہ کا سکول ہے تو کہاں پر ہے؟

(ہ) اگر اوکاڑہ میں کوئی سکول کارکنوں کے بچوں کی تعلیم کے لئے نہ ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز کب تک اوکاڑہ شہر میں ورکر ویلفیئر سکول قائم کر دیا جائے گا؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید نیازی):

(الف) اوکاڑہ میں پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن سے رجسٹرڈ فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر اداروں کی ٹوٹل تعداد 829 ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کو ان فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر اداروں سے ماہانہ ستر لاکھ چوہتر ہزار نو سو پچاس روپے اور سالانہ (آٹھ کروڑ اڑتالیس لاکھ ننانوے ہزار چار سو روپے) سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں وصول ہو رہا ہے۔

(ج) ان کارکنوں کے علاج معالجہ کے لئے 01 ہسپتال اور 05 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں جس میں کارکنوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال ریلوے روڈ اوکاڑہ میں ہے اور یہ 25 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں گردے کی بیماری میں مبتلا لوگوں کے لئے ڈائیلسز کی سہولت بھی موجود ہے۔

2۔ سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر بابا فرید شوگر ملز فیصل آباد روڈ اوکاڑہ۔

3۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری رینالہ خورد انوار شہید کالونی رینالہ خورد۔

4۔ سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر لاری اڈہ دیپالپور۔

5۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری نزد اوورہیڈ برج ملتان روڈ حبیب آباد۔

6۔ سوشل سکیورٹی ڈسپنسری عبداللہ شوگر ملز حجرہ شاہ مقیم۔

(د) کارکنوں کے بچوں کے لئے اوکاڑہ میں محکمہ کا کوئی سکول نہ ہے۔

(ہ) تاحال اوکاڑہ میں کارکنان کے بچوں کے لئے کوئی ورکرز ویلفیئر سکول قائم نہ کیا گیا ہے تاہم ورکرز تنظیموں کے مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے موزونیت کی جانچ کے بعد سکول قائم کیا جا سکتا ہے۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

مسودات قانون

(جو زیر غور لائے گئے)

جناب سپیکر: اب ہم private members کی legislation لیتے ہیں اور پہلا بل The Rashid Latif Khan University Bill 2021 ہے۔

مسودہ قانون راشد لطیف خان یونیورسٹی 2021

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Rashid Latif Khan University Bill 2021. Ms Momina Waheed or any other mover may move the motion for consideration of the Bill.

MS MOMINA WAHEED: Mr Speaker, I move:

> "That the Rashid Latif Khan University Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Rashid Latif Khan University Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Rashid Latif Khan University Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 29

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 29 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 29 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

SCHEDULE, CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Schedule, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Schedule, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Ms Momina Waheed may move the motion for passage of the Bill.

MS MOMINA WAHEED: Mr Speaker, I move:

"That the Rashid Latif Khan University Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Rashid Latif Khan University Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the Rashid Latif Khan University Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون پنجاب کمیونٹی سیفٹی میئرز ان سپورٹس اینڈ ہیلتھ کلبز پریمسز 2021

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021. Ms Khadija Umer or any other mover may move the motion for Consideration of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker, I move:

> "That the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021, as recommended by Special Committee No. 12, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021, as recommended by Special Committee No. 12, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021, as recommended by Special Committee No. 12, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 3 TO 9

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 3 to 9 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 3 to 9 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2, CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Clause 2, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Ms Khadija Umer may move the motion for passage of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker, I move:

> "That the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

> "That the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون(ترمیم) یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی،لاہور2021

MR SPEAKER: First reading starts. Now, we take up the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021. Ms Uzma Kardar or any other mover may move the motion for Consideration of the Bill.

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker, I move:

> "That the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 5

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 5 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 2 to 5 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Ms Uzma Kardar may move the motion for passage of the Bill.

MS UZMA KARDAR: Mr Speaker, I move:

"That the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

مسودہ قانون(ترمیم) یونیورسٹی آف لاہور2021

MR SPEAKER: Now, we take up the University of Lahore (Amendment) Bill 2021. Mian Shafi Muhammad or any other mover may move the motion for Consideration of the Bill.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker, I move:

> "That the University of Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the University of Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the University of Lahore (Amendment) Bill 2021, as recommended by Standing Committee on Higher Education, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSES 2 TO 6

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clauses 2 to 6 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

"That the Clauses 2 to 6 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, The Preamble and The Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Mian Shafi Muhammad may move the motion for passage of the Bill.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker, I move:

"That the University of Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the University of Lahore (Amendment) Bill 2021, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

Applause!

مسودہ قانون(ترمیم) نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس لاہور2021متعارف کرنے کی اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021. Mr Ehsan-ul-Haque may move the motion for leave of the Assembly.

MR EHSAN-UL-HAQUE: Mr Speaker, I move:

> "That leave be granted to introduce the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Mr Ehsan-ul-Haque may introduce the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس، لاہور 2021

MR EHSAN-UL-HAQUE: Mr Speaker, I introduce the National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Higher Education with the direction to submit its report within two months.

مسودہ قانون متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Institute of Qura'n and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021. Mr Sajid Ahmed Khan may move the motion for leave of the Assembly.

MR SAJID AHMED KHAN: Mr Speaker, I move:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Institute of Qura'n and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the Punjab Institute of Qura'n and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Institute of Qura'n and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and the leave was granted.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR SPEAKER: Mr Sajid Ahmed Khan may introduce the Bill.

مسودہ قانون(ترمیم) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف قرآن اینڈ سیرت سٹڈیز 2021

MR SAJID AHMED KHAN: Mr Speaker, I introduce the Punjab Institute of Qura'n and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Institute of Qura'n and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021 has been introduced and is referred to the Standing Committee on Auqaf and Religious Affairs with the direction to submit its report within two months.

جناب سپیکر: سید حسن مرتضیٰ، جناب غضنفر عباس، محترمہ عائشہ اقبال، جناب نوید اسلم خان لودھی، جناب آغا علی حیدر، محترمہ شاہدہ احمد، محترمہ راحیلہ نعیم، جناب منیب الحق، جناب محمد ارشد ملک اور جناب میاں محمد شعیب اویسی قرارداد پیش کرنے سے متعلق قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے اراکین اسمبلی کے الاؤنسز میں اضافے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے اراکین اسمبلی کے الاؤنسز میں اضافے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے اراکین اسمبلی کے الاؤنسز میں اضافے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

اراکین اسمبلی کے الاؤنسز میں اضافہ مہنگائی کے تناسب سے کرنے کا مطالبہ

محترمہ راحیلہ نعیم: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومتِ پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ اراکین اسمبلی کے الاؤنسز میں اضافہ مہنگائی کے تناسب سے کیا جائے۔ اس سلسلے میں ایوان کی رائے یہ ہے کہ ڈیلی اور کنوینس الاؤنس 3 ہزار سے

5 ہزار، Accommodation الاؤنس 3 ہزار سے 5 ہزار اور ایڈیشنل
ٹریول الاؤنس 3 لاکھ سے 6 لاکھ روپے تک کیا جائے۔"

جناب سپیکر: چونکہ پی آئی اے کے کرائے بھی چار پانچ گنا بڑھ گئے ہیں اس لئے تمام اراکین اسمبلی کی طرف سے بڑی reasonable demand آئی ہے۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومتِ پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ اراکین اسمبلی کے الاؤنسز میں اضافہ مہنگائی کے تناسب سے کیا جائے۔ اس سلسلے میں ایوان کی رائے یہ ہے کہ ڈیلی اور کنوینس الاؤنس 3 ہزار سے 5 ہزار، Accommodation الاؤنس 3 ہزار سے 5 ہزار اور ایڈیشنل ٹریول الاؤنس 3 لاکھ سے 6 لاکھ روپے تک کیا جائے۔"

چونکہ اس میں کوئی مخالفت نہیں ہے اس لئے قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان حکومتِ پنجاب سے اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ اراکین اسمبلی کے الاؤنسز میں اضافہ مہنگائی کے تناسب سے کیا جائے۔ اس سلسلے میں ایوان کی رائے یہ ہے کہ ڈیلی اور کنوینس الاؤنس 3 ہزار سے 5 ہزار، Accommodation الاؤنس 3 ہزار سے 5 ہزار اور ایڈیشنل ٹریول الاؤنس 3 لاکھ سے 6 لاکھ روپے تک کیا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: راجہ صاحب! ہاؤس نے یہ قرارداد پاس کی ہے اس حوالے سے تمام ممبران کی طرف سے request ہے کیونکہ یہ بڑا جائز مطالبہ ہے۔ آپ نے فنانس منسٹر اور فنانس سیکرٹری سے بات کرنی ہے کہ وہ اس کو take up کریں تاکہ آئندہ اجلاس میں اسے لے کر آئیں بلکہ وہ اس کو کر دیں۔ یہ بڑی جائز بات ہے۔ اب جناب جاوید کوثر ایم پی اے ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب جاوید کوثر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب سپیکر! بہت شکریہ۔میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعدِ انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے راولپنڈی میں جم خانہ کلب کی فلاح و بہبود کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعدِ انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے راولپنڈی میں جم خانہ کلب کی فلاح و بہبود کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

"قواعدِ انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے راولپنڈی میں جم خانہ کلب کی فلاح و بہبود کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: اب محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

جم خانہ کلب راولپنڈی کی سرگرمیوں کو بحال کرنے کا مطالبہ

جناب جاوید کوثر: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"آج سے تقریباً 16/15 سال قبل آپ کی مہربانی سے راولپنڈی میں جم خانہ کلب کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اُس وقت آپ نے مہربانی فرماتے ہوئے بطور وزیر اعلیٰ پنجاب تقریباً ایک ملین روپے کی grant-in-aid بھی جاری کی۔ اس کے بعد عوام کے لئے باقاعدہ ممبر شپ کا آغاز کیا گیا اور سینکڑوں لوگ مقررہ فیس ادا کر کے اس کلب کے ممبر بنے۔ کلب میں آپ کے زیر سایہ اور آپ کی مہربانی کی بدولت جدید سہولیات مہیا کی گئی تھیں اور کلب میں سنگ بنیاد کی تختی بھی آپ کے نام کی ہی لگی ہوئی ہے۔ جدید سہولیات پر مبنی اس کلب کی وجہ سے راولپنڈی کے شہری آپ کو دعائیں دیتے تھے لیکن بد قسمتی سے آپ کی حکومت کے بعد کسی بھی حکومت نے اس کلب کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی اقدام نہ کیا اور کلب کی حالت ابتر ہو گئی ہے۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن اس کلب کو بند کر کے یہاں کثیر المنزلہ آئی ٹی ٹاور تعمیر کروانا چاہتے ہیں اور راولپنڈی کی عوام کو کلب کی سہولیات سے محروم کرنا چاہتے ہیں جو کہ مفاد عامہ کے سراسر خلاف ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ راولپنڈی جم خانہ کلب کی سرگرمیوں کو بحال کیا جائے اور کمشنر راولپنڈی ڈویژن جو کہ اس کلب کو بند کرنے کے درپے ہیں، کو منجانب صوبائی حکومت احکامات جاری کئے جائیں کہ وہ اس کلب کو بند کرنے کے اقدامات نہ کریں اور کلب کے موجودہ status کو تبدیل کرنے سے باز و ممنوع رہیں۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"آج سے تقریباً 16/15 سال قبل آپ کی مہربانی سے راولپنڈی میں جم خانہ کلب کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اُس وقت آپ نے مہربانی فرماتے ہوئے بطور وزیر اعلیٰ پنجاب تقریباً ایک ملین روپے کی grant-in-aid بھی جاری کی۔ اس کے بعد عوام کے لئے باقاعدہ ممبر شپ کا آغاز کیا گیا اور سینکڑوں لوگ مقررہ فیس ادا کر کے اس کلب کے ممبر بنے۔ کلب میں آپ کے زیر سایہ اور آپ کی مہربانی کی بدولت جدید سہولیات مہیا کی گئی تھیں اور کلب میں سنگ بنیاد کی تختی بھی

آپ کے نام کی ہی لگی ہوئی ہے۔ جدید سہولیات پر مبنی اس کلب کی وجہ سے راولپنڈی کے شہری آپ کو دعائیں دیتے تھے لیکن بدقسمتی سے آپ کی حکومت کے بعد کسی بھی حکومت نے اس کلب کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی اقدام نہ کیا اور کلب کی حالت ابتر ہو گئی ہے۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن اس کلب کو بند کر کے یہاں کثیر المنزلہ آئی ٹی ٹاور تعمیر کروانا چاہتے ہیں اور راولپنڈی کی عوام کو کلب کی سہولیات سے محروم کرنا چاہتے ہیں جو کہ مفاد عامہ کے سراسر خلاف ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے پُر زور مطالبہ کرتا ہے کہ راولپنڈی جم خانہ کلب کی سرگرمیوں کو بحال کیا جائے اور کمشنر راولپنڈی ڈویژن جو کہ اس کلب کو بند کرنے کے درپے ہیں، کو منجانب صوبائی حکومت احکامات جاری کئے جائیں کہ وہ اس کلب کو بند کرنے کے اقدامات نہ کریں اور کلب کے موجودہ status کو تبدیل کرنے سے باز و ممنوع رہیں۔"

اس حوالے سے عجیب بات یہ ہے کہ اتنی حکومتیں آئی ہیں انہوں نے اس کو نہیں چلنے دیا لیکن جب موجودہ حکومت آئی ہے تو وہاں کمشنر صاحب کو کوئی مسئلہ بن گیا ہے۔ اب پتا نہیں اُن کو کیا مسئلہ بن گیا ہے کہ وہ multi stories آئی ٹی ٹاور تعمیر کروانا چاہتے ہیں اور ماشاء اللہ وہ خود ہی فیصلے کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے راولپنڈی کی عوام اور ممبران میں بڑی resentment پائی جاتی ہے۔ راجہ صاحب! جب اتنا بہترین چل رہا ہے تو اس میں کمشنر کو کیا تکلیف ہے؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! میں کچھ گزارش کر سکتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! جب آپ چیف منسٹر تھے تو راجہ صاحب اس کے mover تھے تب آپ نے مہربانی فرماتے ہوئے کلب کے لئے ایک خطیر رقم دی تھی جس کلب سے شہر کی عوام محروم تھی۔ اس رقم کا استعمال ہو چکا ہے، جِم اور دوسری چیزیں بھی بن چکی ہیں۔ اُس وقت آپ نے تختی لگاتے ہوئے یہ بھی فرمایا تھا کہ open spaces are the lungs of the cities یعنی شہروں کے اندر کھلی جگہیں رہنی چاہئیں۔ یہ جو

concrete forest بن رہے ہیں اُن سے ہمیں اجتناب کرنا چاہئے۔ پچھلے دنوں جب چیف منسٹر صاحب وہاں گئے تو انہوں نے visit کے دوران آپ کا اسم شریف لیتے ہوئے تعریف کی کہ چودھری صاحب نے اتنی اچھی چیز بنائی ہے لیکن آپ نے بجا فرمایا ہے کہ وہاں کے کمشنر کے ذہن میں یہ بات آئی کہ یہ قیمتی چیز ہے بلکہ ہر چیز ہی قیمتی ہوتی ہے جس طرح مینارِ پاکستان بھی بڑی قیمتی جگہ پر موجود ہے۔ آپ نے جو فیصلہ کیا تھا وہ بڑا اچھا فیصلہ تھا۔ اُس شہر کو مزید کلب کی بھی ضرورت تھی لیکن آپ نے پہلا جم خانہ بنانے کی منظوری دی۔ اب کافی بلڈنگ بن چکی ہے بلکہ لوگ voluntarily کمرے بھی بنا کر دینے کے لئے تیار ہیں۔ وہاں پر آپ کے اس عمل اور اقدام کو سراہا جاتا ہے لہٰذا اس قرارداد کے ذریعے message جائے گا تو اِنشاءاللہ تعالیٰ یہ قائم رہے گا۔

جناب سپیکر: چیف منسٹر صاحب نے وہاں یہ بھی کہا تھا کہ میں اس طرح کا کلب ملتان اور ڈی جی خان میں بھی بنانا چاہتا ہوں۔ کیا کمشنر اُن کی آواز نہیں سُن رہا تھا؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں اس میں گزارش کرنا چاہتا ہوں اور add کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں قرارداد میں بھی لفظ گورنمنٹ لکھا گیا ہے۔ Government means Chief Minister and his Cabinet. ابھی recently چیف منسٹر صاحب وہاں تشریف لے گئے تھے جنہوں نے واضح طور پر احکامات دیئے ہیں کہ اس کو چلنا چاہئے لیکن کمشنر اگر حکومت کی مرضی کے برعکس کوئی اقدام کرنا چاہتا ہے تو اس سے گورنمنٹ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں گورنمنٹ کی طرف سے یہاں statement دیتا ہوں کہ چیف منسٹر صاحب کا اس کارروائی سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ وہ اس کو چلانا چاہتے ہیں۔ میں آپ سے استدعا کروں گا کہ یہ minutes میں باقاعدہ ریکارڈ کیا جائے کہ اگر کمشنر وہاں پر کوئی پیش رفت کرنا چاہتا ہے تو گورنمنٹ کی منظوری کے بغیر نہیں کر سکتا۔ شکریہ

جناب سپیکر: پہلے قرارداد پر put question کر لوں اس کے بعد میں نے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور سوال یہ ہے کہ:

> "آج سے تقریباً 15/16 سال قبل آپ کی مہربانی سے راولپنڈی میں جم خانہ کلب کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اُس وقت آپ نے مہربانی فرماتے ہوئے بطور وزیر

اعلیٰ پنجاب تقریباً ایک ملین روپے کی grant-in-aid بھی جاری کی۔ اس کے بعد عوام کے لئے باقاعدہ ممبر شپ کا آغاز کیا گیا اور سینکڑوں لوگ مقررہ فیس ادا کر کے اس کلب کے ممبر بنے۔ کلب میں آپ کے زیر سایہ اور آپ کی مہربانی کی بدولت جدید سہولیات مہیا کی گئی تھیں اور کلب میں سنگ بنیاد کی تختی بھی آپ کے نام کی ہی لگی ہوئی ہے۔ جدید سہولیات پر مبنی اس کلب کی وجہ سے راولپنڈی کے شہری آپ کو دعائیں دیتے تھے لیکن بدقسمتی سے آپ کی حکومت کے بعد کسی بھی حکومت نے اس کلب کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی اقدام نہ کیا اور کلب کی حالت ابتر ہو گئی ہے۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن اس کلب کو بند کر کے یہاں کثیر المنزلہ آئی ٹی ٹاور تعمیر کروانا چاہتے ہیں اور راولپنڈی کی عوام کو کلب کی سہولیات سے محروم کرنا چاہتے ہیں جو کہ مفاد عامہ کے سراسر خلاف ہے۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان صوبائی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ راولپنڈی جم خانہ کلب کی سرگرمیوں کو بحال کیا جائے اور کمشنر راولپنڈی ڈویژن جو کہ اس کلب کو بند کرنے کے درپے ہیں، کو منجانب صوبائی حکومت احکامات جاری کئے جائیں کہ وہ اس کلب کو بند کرنے کے اقدامات نہ کریں اور کلب کے موجودہ status کو تبدیل کرنے سے باز و ممنوع رہیں۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: راجہ صاحب! اب یہ معاملہ ہاؤس کے پاس آ گیا ہے اور یہ ہاؤس کی custody میں ہے۔ جس کمیٹی کو میں Head کر رہا ہوں اُس کمیٹی میں کمشنر کو حاضر کریں۔ کمشنر کو پہلے ہی یہ کہہ دیں کہ جو اس کے پاس ریکارڈ ہے وہ ایک ہی دفعہ لے کر آئے اور اس کے بعد اس کے ساتھ اِنشاء اللہ قانون کے مطابق ہی انصاف ہو گا۔

پوائنٹ آف آرڈر

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

مارکیٹ میں کھاد شارٹ ہونے کی وجہ سے قیمت میں کئی گنا اضافہ

جناب سپیکر: جی، محترم شاہ صاحب پارلیمانی لیڈر ہیں اس لئے ان کو نہ روکا کریں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! تہاڈی بڑی مہربانی۔ میں جناب دی وساطت نال حکومت دی توجہ دلاناچاہنا آں کہ مہنگائی تے بہت زیادہ اے تے ہر آدمی ایس توں متاثر اے۔ ہُن گندم دی بیجائی دا موسم اے تے ڈی اے پی بازار وچ نئیں مِل رئی تے ساڑھے گیارہ ہزار روپے اوہدا ریٹ اے فیر ترلیاں نال دے رئے نیں۔ یوریا کھاد وِی مارکیٹ وچ shortاے تے 2500روپے فی بوری دے حساب نال مِل رئی اے۔ جدوں وی زراعت دی ترقی دی گل ہوندی اے تے حکومت اوہدے اتے دعوے کر دی اے کہ اسیں اپنے ٹائم وچ زراعت نوں بڑاpromote کیتا اے تے زراعت وچ اسیں بڑے ریلیف دتے نیں۔ اگر بارش ہو جاوے تے موساں آلی جہیڑی وزیر اے اوہ آکھدی اے کہ ایہہ ساڈی وجہ توں ہوئی اے۔

جناب سپیکر: تے ٹھیک اے ناں۔ اوہ درخت تے لگوارئے نیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اوہناں دی وجہ توں ای ہوئے گی لیکن اسیں آکھدے آں کہ اینہوں حکومتی ریلیف تے نئیں ہونا چاہیدا کیوں جے اللہ تعالیٰ ساڈے تے کوئی مہربانی کر دا اے تے اوہدا credit وی ایہہ لیندے نیں۔ تسیں چینی ویکھ لوو کہ پچھلی دفعہ جدوں ساڈا گنا 210 روپے دا سی اودوں چینی 50 / 40 تے 60 روپے تک گئی لیکن ہُن گنا 225 روپے دا ہویا اے پَر چینی 160 روپے دی ہو گئی اے۔ گنا جدوں گھٹ ہندا اے اوس ویلے حکومت credit لیندی اے۔ حکومت طلب تے رسد نوں وی اپنی کامیابی قرار دیندی اے۔

جناب سپیکر! کسان پِس چکیا اے آج DAP نہیں ملدی، گندم دی کاشت نہیں ہووے گی، کل نوں گندم دا بحران ہووے گا۔ اج 3 ہزار روپے دی آٹے دی بوری ملدی اے، ایہہ کل مزید مہنگا ہو جائے گا۔ اگر آٹا مہنگا نہ ہووے تے کاشت کار مر جاوے گا۔ ساڈی حکومت دیاں پالیسیاں پتا نہیں کتھے بن رہیاں نیں تے کون بنا رہیا اے۔ میں جناب دی توجہ ایس پاسے دوانا چاہناں آں کہ پٹرولیم دی مصنوعات دی قیمتاں وچ 4 روپے ماہانہ تے ٹیکس دی مد وچ مارچ تک 30 روپے اضافہ ہونا اے تے جنوری یا فروری تک پٹرول 200 روپے دا لیٹر ہو جائے گا۔ بجلی دی قیمت

وی بتدریج ودھنیاں نیں۔ حکومت دا اعلان اے کہ شوکت ترین صاحب نے ایہہ بیان دتا اے کہ میں اوہناں دی گل کر رہیا آں کہ اگر پٹرول دو سو روپے لیٹر ہو جائے تے مہنگائی دا کی عالم ہووے گا۔ میں جناب دی توجہ دلوانا چاہناں آں کہ IMF دی جو وی شرائط نیں ساڈی حکومت IMF دے اگے بالکل لمی پے گئی اے۔ IMF نال جیہڑا معاہدہ ہویا اے اوہدے وچ 180 ارب روپے IMF نے دینے نیں۔ ایہدے بدلے وچ ساڈے کولوں 200 ارب روپے دے ترقیاتی پروگرام وچ کٹ لایا جائے گا۔ ساڑھے 3 سو ارب روپے دی subsidy ختم ہو رہی اے جیہدا عام آدمی نوں relief سی او ختم کیتی جا رہی اے۔ ساڑھے 5 سو ارب روپے عوام دی جیب وچوں کڈ کے تے IMF سانوں 180 ارب روپے دے رہی اے۔ اسیں کہڑے پاسے جا رہے آں۔ ساڈا کی بنے گا میں ایتھے ہاؤس وچ کھپ کھپ کے بہہ گیا آں۔

جناب سپیکر! مہنگائی اُتے گل کرو تے زراعت اُتے گل کرو۔ اسیں تباہی اور بربادی دے دہانے اُتے کھلوتے آں۔ ساڈی حکومت ہوش دے ناخن لین دا سوچ وی نئیں رئی اور صوبائی حکومت دا تے حق بن دا کہ نہ سوچے کیونکہ بزدار صاحب دی سربراہی وچ سوچ اُتے پابندی اے۔

جناب سپیکر! مرکزی حکومت تے سوچے، مرکزی حکومت نے ایہہ ٹھوکیا اے جیہڑا میں دس ریاں۔ ساڑھے پانچ سو ارب روپے داڈاکا اے عوام دی جیب اُتے۔ ترقیاتی پروگرام اگر ختم کر دِتا جائے گا، ساڈے ول تے اگے کوئی کم نہیں رئیا تے جیہڑے 40 فیصد پنجاب دے وچ ہو رئیا اے او وی رُک جائے گا۔ ایہہ جیہڑے حکومتی ایم پی ایز بیٹھے ہوئے نیں اینہاں نوں وی کوئی پیسا نئیں ملے گا۔ جیہڑا عوام نوں ساڑھے تین سو ارب دی سب سڈی آئی او وہ ختم ہو جائے گی۔ سات سو یا آٹھ سو روپے دیہاڑی لین والے مزدور دا بجٹ کوئی اکانومسٹ مینوں بنا کے دس دیوے۔ کسی کول کوئی ایدا حل نئیں۔

جناب سپیکر! ہسپتالاں وچ تباہی مچی پئی اے۔ مینوں اج صبح ایک مریض نے فون کیتا تے میں ہیلتھ منسٹر صاحبہ نوں گزارش کر کے اوہدیاں دوائیاں اونہوں دلائیاں نیں۔ ایہہ حالت

اے کہ اک مریض مر داپیا اے اوہدے ورثاء کھلوتے نیں یا ایہہ مر جاوے یا کوئی مسیحا اونہوں دوائی دے جاوے لیکن ہسپتال وچ دوائی کوئی نئیں۔

جناب سپیکر! تعلیم دا حال وی تُسی ویکھ لو۔ تعلیم واسطے وی جج لانے پے گئے نیں جیہڑے کہ ہُن جا کے استاداں دے ایمان چیک کرن گے کہ اینہاں دا ایمان درست ہے یا نئیں۔ محکمے تباہ ہو رئے نیں، ادارے برباد ہو رئے نیں، مہنگائی سر پاڑی جاندی اے، لا قانونیت دا ایہہ عالم اے کہ نو، نو بندے دن دیہاڑے مار دِتے جاندے نیں تے کوئی پُچھن والا نئیں۔ میں ایتھے چیلنج کر کے آکھداں کہ کوئی وزیر کھلو کے دس دیوے کہ اس حکومت دی سوا تین سالاں وچ ایہہ پالیسی آئی، ایہہ ساڈیاں achievements نیں تے میں استعفیٰ دین نوں تیار واں۔ کوئی کم نئیں ہو رئیا۔ 12 کروڑ لوگاں دا صوبہ اے تے خدا شاہد اے کہ ایہہ صوبہ لاوارث اے۔ کوئی اوہندی آواز نئیں، ساڈا جیہڑا این ایف سی کھالوے ساڈے تے وزیر اعلیٰ نوں ایہہ جرات نئیں کہ او جا کے آکھے کہ یار ایہہ میرا این ایف سی دا حصہ سی تے اے کیوں ماریا جا رئیا اے۔ میرے پنجاب وچ تے پہلے ای کوئی سہولت نئیں۔

جناب سپیکر! اریگیشن برباد ہو گیا اے، کوئی کسی ٹیل دے اُتے پانی نئیں جا رئیا شاید منسٹر صاحب دے ضلع وچ جاندا ہووے۔ فیصل آباد، جھنگ، چنیوٹ تے کدھرے ای پانی نئیں جے۔ بجلی اتنی مہنگی ہو گئی اے کہ کاشت کار اپنے فصلاں نوں سیراب نئیں کر سکدا۔ خدارا خدارا! کوئی دن رکھ لو تے ایہندے اُتے debate کرا لو۔ عوام جیہڑی اے French Revolution دا پتا اے۔ ساریاں ایہہ پڑھیا اے۔ اینہاں نے ساڈے منہ وچوں نوالے کھوہ لینے نیں۔ اشارے تے گڈی رُک دی اے تے بھکاری گھسن مار دے نیں تے شیشے توڑ کے کوشش کر دے نیں کہ اینہاں کولوں کُجھ لے لیا جاوے۔ اگر نا دیو تے اوہ بُڑبُڑاندے واپس جاندے نیں تے گالاں کڈھ رئے ہوندے نیں۔

جناب سپیکر! تہاڈے کول تے لاہور وچ دو لنگر خانے ہون گے کیویں ساری قوم نوں لنگر خانیاں تے لا دیو گے؟ اس قوم لئی کُجھ کرو۔ اسیں تباہی ول جا رئیاں اور تہاڈا دور دو سال بعد مُک جانا اے۔ تُساں نویں پارٹی وچ چلے جاناں تے اسیں اِسے جماعت وچ رہناں اے اور اسیں ذلیل وخوار ہو جانا اے۔

جناب سپیکر! لوک تہاڈے ول ویکھ دے نیں۔ تُسیں ذمہ دار او تے تُسی سیاست دان او۔ اوتھے اک کھلاڑی دے ہتھ وچ ساڈی ساری جان اے جی اور سارے سیاست دان خاموش ای بیٹھے نیں تے انتظار کر رہئے آں کہ کوئی آئے گا تے اوہ ساڈے بھاگ جگا جائے گا۔ میرا خیال اے کہ ممکن نئیں۔ میں اجازت چاہناں تہاڈی بڑی مہربانی کہ تُسیں مینوں گل کرن دِتی تے میں امید کرناں کہ تُسیں کُجھ کرو گے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! ویسے یہ چیزیں Agricultures related ہیں تو اُنہیں کہیں کہ گھر واپس آ جائیں، ہم نے وزیر زراعت کو کیا کہنا ہے کیونکہ زیادہ تو اِنہی کا کام ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں اُن سے request کروں گا۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! اُن سے request کریں کہ یہ اسمبلی اُنہیں کچھ نہیں کہتی اور آپ آ کر اِنہیں تسلی دے دیں۔ کھاد تے تُساں دینی نئیں دینی لیکن تسلی تے دیو کیونکہ اوہندے تے پیسے وی نئیں لگ دے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور/امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں شاہ صاحب کے جذبات کی قدر کرتا ہوں۔ آخر میں انہوں نے فرمایا ہے کہ "تساں پارٹی چھڈ کے کِدھرے ہور ٹُر جاناں اے تے اساں ایتھے ای رہناتے ذلیل ہو جاناں" یعنی اسیں اپنی پارٹی وچ رہناں تے ذلیل ہو جاناں۔ تے تُسیں اُس ذلالت توں بچو تے کِدھرے ہور ٹُر جاؤ کیونکہ جو کُجھ تہاڈے نال ہونا اے تہانوں ہُن توں ای پتہ اے۔ اوہ تے ہُن توں ای پتہ اے کہ اینہاں نال ہونا کی اے؟ (قہقہے)

جناب سپیکر! جس طرح شاہ صاحب نے ایک بھیانک picture paint کی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس پر تھوڑا سا غور کیا جائے تو ماسوائے افسوس کے میں اس پر اور کچھ نہیں کہہ سکتا۔ یہ پہلی حکومت ہے جس نے ڈیڑھ سو ارب روپے کا ریلیف پیکیج غریبوں کے لئے دیا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ پہلی دفعہ ہو رہا ہے کہ پورے پنجاب میں ہیلتھ کارڈ دیئے جا رہے ہیں جس سے پنجاب میں لوگوں کا مُفت علاج کرایا جا رہا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! مہنگائی کو ہم defend نہیں کر رہے اور ایک انٹرنیشنل phenomenon ہے کہ مہنگائی ہے جسے دُور کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ مزید اقدامات کئے جائیں گے۔ شاہ صاحب سے زیادہ ہمیں فِکر ہے اور اس بات کی فِکر ہے کہ عوام نے ہمیں mandate دیا تھا جس پر ہم نے انشاء اللہ تعالیٰ پُورا اُترنا ہے اور عوام کے مسائل کو حل کرنا ہے۔

Thank you sir

جناب سپیکر: اجلاس کا وقت ختم ہو تا ہے اور اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(82)/2021/2694. Dated: 25th November, 2021. The following Order, made by the Acting Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Parvez Elahi**, Acting Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on **23rd November, 2021 (Tuesday)** after conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 25th November, 2021 **PARVEZ ELAHI**

ACTING GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Anxiety in students due to admissions on liking, disliking policy in Government College University Lahore 64
-Approval of illegal maps with involvement of Multan Development Authority 88
-Demand for adding Thal and Khushab in special zone established according to government notification 116
-Functionalization of Gymkhana Club Rawalpindi 89
AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-26th October, 2021 3
-27th October, 2021 31
-17th November, 2021 73
-19th November, 2021 97
-22nd November, 2021 123
-23rd November, 2021 153
AKHTAR ALI, CHAUDRY
QUESTION regarding-
-Details about division of zones and procedure of tax collection in Lahore *(Question No. 2666*)* 134
ANSAR MAJEED KHAN NIAZI, MR. *(Minister for Labour & Human Resource)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Details about advanced facilities provided in Social Security Hospital Sahiwal *(Question No. 5735*)* 175
-Details about contribution fund of Social Security office Faisalabad *(Question No. 2683*)* 165
-Details about dispensaries of Labour Department in city Faisalabad *(Question No. 2681*)* 162
-Details about offices, employees, schools and dispensaries of Labour Department in Jhang *(Question No. 5755*)* 179
-Details about registration of house owners and domestic workers *(Question No. 5958*)* 170
-Number of factories in Faisalabad and details about deaths due to blast of boilers in 2018 to till date *(Question No. 4447*)* 173
-Number of register factories in Okara *(Question No. 5929*)* 180
-Revenue collected from registered factories in Jhang *(Question No. 5754*)* 177
-Revenue collected from registered factories in Sahiwal *(Question No. 5737*)* 176
AUTHORITIES-
-Of the House 9, 75

PAGE NO.

B

BILLS-

-The Grand Asian University, Sialkot Bill 2021 *(Introduced in the House)* 51

-The National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 191

-The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 50

-The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021 *(Considered and passed by the House)* 53-54

-The Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021 *(Introduced in the House)* 23
(Considered and passed by the House) 183-185

-The Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 50

-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 192

-The Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 50

-The Rashid Latif Khan University Bill 2021 *(Introduced in the House)* 22
(Considered and passed by the House) 182-183

-The University of Lahore (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 21
(Considered and passed by the House) 188-190

-The University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 25
(Considered and passed by the House) 186-188

C

CABINET-

-Of the Punjab 9, 75

CALL ATTENTION NOTICES regarding-

-Dacoity and gang-rape with girl in area of Basirpur 141

-Details about dacoity in area of Chhant Ghar Police Station Bhera,Sargodha 139

CONDOLENCE-

-One minute silent quite for death of Mr. Peter Gill (MPA) 17

D

DISCUSSION On-

-Inflation 37

E

EHSAN-UL-HAQUE, MR.

BILL *(Discussed upon)*-

-The National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021 191

PAGE NO.

MOTION regarding-
-The National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021 190

EXCISE, TAXATION & NARCOTICS CONTROL DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Details about division of zones and procedure of tax collection in Lahore *(Question No. 2666*)* 134
-Details about Income and Property Tax collect in district Sahiwal *(Question No. 1271*)* 128

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-PAC-II 161

F

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CHAUDHRY *(Parliamentary Secretary for Excise, Taxation & Narcotics Control)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Details about division of zones and procedure of tax collection in Lahore *(Question No. 2666*)* 134
-Details about Income and Property Tax collect in district Sahiwal *(Question No. 1271*)* 128

FATEHA KHWANI *(Condolence)*-
-On sad demise of brother of Chaudhry Liaqat Ali, MPA 127
-On sad demises of Dr. Abdul Qadeer Khan (Late), honourable member Mr. Nishat Ahmed Khan Daha (Late) (MPA), honourable member Mr. Muhammad Parvez Malik (Late) (MNA) and murdered persons by firing of dacoits in Sadiqabad 17
-On sad demises of Mother of Abdul Haye Dasti MPA, father of Makhdum Raza Hussain Bukhari MPA, Brother of Javed Ansari MPA 83

G

GHULAM QASIM HINJRA, MALIK
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Anxiety in students due to admissions on liking, disliking policy in Government College University Lahore 64

H

HASSAN MURTAZA, SYED
POINT OF ORDER regarding-
-Increase in prices of fertilizer due to shortage of availablity in market 200

HINA PERVAIZ BUTT, MS.
QUESTION regarding-
-Number of factories in Faisalabad and details about deaths due to blast of boilers in 2018 to till date *(Question No. 4447*)* 173

PAGE NO.

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Dacoity and gang-rape with girl in area of Basirpur 141

J

JAVED KAUSAR, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Functionalization of Gymkhana Club Rawalpindi 89
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 195
RESOLUTION regarding-
-Demand for restoring activities in Gymkhana Club Rawalpindi 195

K

KHADIJA UMER MS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021 184
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 26, 144
RESOLUTIONS regarding-
-Demand for including affidavit of Khatam-e-Nabuwat in Nikkah form under Family Laws Ordinance 1961 26
-Demand to ensure conducting assembly in educational institutes 145
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Serious errors in book of Islamiat published under equal syllabus 106
KHALIL TAHIR SINDHU, MR.
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for awarding permanent membership of Chenab Club to MPAs of Faisalabad 159

L

LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Details about advanced facilities provided in Social Security Hospital Sahiwal *(Question No. 5735*)* 174
-Details about contribution fund of Social Security office Faisalabad *(Question No. 2683*)* 164
-Details about dispensaries of Labour Department in city Faisalabad *(Question No. 2681*)* 162

PAGE NO.

-Details about offices, employees, schools and dispensaries of Labour Department in Jhang *(Question No. 5755*)* 178
-Details about registration of house owners and domestic workers *(Question No. 5958*)* 169
-Issuance of Hygiene Card to factory workers in the province *(Question No. 3547*)* 172
-Number of factories in Faisalabad and details about deaths due to blast of boilers in 2018 to till date *(Question No. 4447*)* 173
-Number of register factories in Okara *(Question No. 5929*)* 180
-Revenue collected from registered factories in Jhang *(Question No. 5754*)* 177
-Revenue collected from registered factories in Sahiwal *(Question No. 5737*)* 175

LEADER OF THE OPPOSITION
-See under Muhammad Hamza Shahbaz Sharif, Mr.

M

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT
-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian
MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCE
-See under Ansar Majeed Khan Niazi, Mr.
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, COOPERATIVES
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA
POINT OF ORDER regarding-
-Non presence of ministers and parliamentary secretaries in the House 110
MOMINA WAHEED, MS.
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Rashid Latif Khan University Bill 2021 182
-The University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021 25
MOTION regarding-
-Leave of grant to introduce the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021 24
MOTIONS regarding-
-Leave of grant to introduce the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021 23
-Leave of grant to introduce the Rashid Latif Khan University Bill 2021 21
-Leave of grant to introduce the University of Lahore (Amendment) Bill 2021 20
-Leave of grant to introduce the University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021 24
-Suspension of rules for presentation of a resolution 26,51, 65,144,192,195
-The National College of Business Administration & Economics, Lahore (Amendment) Bill 2021 190
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021 191

PAGE NO.

MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH, MR.
BILL *(Discussed upon)-*
-The University of Lahore (Amendment) Bill 2021 21
MOTION regarding-
-Leave of grant to introduce the University of Lahore (Amendment) Bill 2021 20
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Blast in factory of fireworks in Makoana, Faisalabad 109
MUHAMMAD ARSHAD JAVED, MR.
POINT OF ORDER regarding-
-Improper behavior of management with sugarcane growers in Rahim Yar Khan 101
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
QUESTIONS regarding-
-Details about advanced facilities provided in Social Security Hospital Sahiwal *(Question No. 5735*)* 174
-Details about Income and Property Tax collect in district Sahiwal *(Question No. 1271*)* 128
-Revenue collected from registered factories in Sahiwal *(Question No. 5737*)* 175
MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*
DISCUSSION On-
-Inflation 55
MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs,Cooperatives)*
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Grand Asian University, Sialkot Bill 2021 51
-The Provincial Motor Vehicles (Amendment) Bill 2021 50
-The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021 53
-The Punjab General Provident Investment Fund (Amendment) Bill 2021 50
-The Punjab Pension Fund (Amendment) Bill 2021 50
CALL ATTENTION NOTICES regarding-
-Dacoity and gang-rape with girl in area of Basirpur 142
-Details about dacoity in area of Chhant Ghar Police Station Bhera, Sargodha 140
MOTION regarding
-Suspension of rules for presentation of a resolution 51
ORDINANCES *(Laid on the table of the House)-*
-The Punjab Commission on Irregular Housing Schemes (Second Amendment) Ordinance 2021 92
-The Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Ordinance 2021 49
-The Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 49

PAGE NO.

POINT OF ORDER regarding-
-Demand for fixing alternate day for general discussion on Agriculture 146
REPORTS *(Laid in the House)*-
-The Accounts of 190 Union Councils of South Punjab 116
-The Performance Audit Report on Construction of Bridge over River Ravi for Metro Bus System, Lahore 116
-The Punjab Community Safety Measures in Health and Sports Clubs Premises Bill 2021 (Bill No. 67 of 2021) 88
-The Thal University Bhakkar Bill 2021 118

MUHAMMAD HAMZA SHAHBAZ SHARIF, MR. *(Leader of the Opposition)*
DISCUSSION On-
-Inflation 37

MUHAMMAD MUAZZAM SHER, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Demand for adding Thal and Khushab in special zone established according to government notification 116

MUHAMMAD SALMAN, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Approval of illegal maps with involvement of Multan Development Authority 88

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Details about dacoity in area of Chhant Ghar Police Station Bhera, Sargodha 139
QUESTIONS regarding-
-Details about contribution fund of Social Security office Faisalabad *(Question No. 2683*)* 164
-Details about dispensaries of Labour Department in city Faisalabad *(Question No. 2681*)* 162

MUNEEB-UL-HAQ, MR.
QUESTION regarding-
-Number of register factories in Okara *(Question No. 5929*)* 180

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-26th October, 2021 16
-27th October, 2021 34
-17th November, 2021 82
-19th November, 2021 100
-22nd November, 2021 126
-23rd November, 2021 158

NOTIFICATION of-
-Summoning of 36th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 26th October, 2021 1

PAGE NO.

-Summoning of 37th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 17th November, 2021 71
-Prorogation of 36th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 26th October, 2021 68
-Prorogation of 37th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 17th November, 2021 204

O

OATH OF OFFICE by-
-Youdester Chohan, Mr. 101
OFFICERS-
-Of the House 14, 80
ORDINANCES *(Laid on the table of the House)-*
-The Punjab Commission on Irregular Housing Schemes (Second Amendment) Ordinance 2021 92
-The Punjab Medical and Health Institutions (Amendment) Ordinance 2021 49
-The Ravi Urban Development Authority (Amendment) Ordinance 2021 49

P

PANEL OF CHAIRMEN-
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 36rd session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 26th October, 2021 17
-Announcement regarding Panel of Chairmen for 37th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 17th November, 2021 83
PARLIAMENTARY SECRETARIES-
-Of the Punjab 12, 78
PARLIAMENTARY SECRETARY FOR EXCISE, TAXATION & NARCOTICS CONTROL
-See under Faisal Farooq Cheema, Chaudhry

PAGE NO.

POINTS OF ORDER regarding-
-Demand for awarding permanent membership of Chenab Club to MPAs of Faisalabad 159
-Demand for fixing alternate day for general discussion on Agriculture 146
-Demand for renovation of historical Sher Shah Soori Mosque at Bhera Interchange 103
-Improper behavior of management with sugarcane growers in Rahim Yar Khan 101
-Increase in prices of fertilizer due to shortage of availablity in market 200
-Non presence of ministers and parliamentary secretaries in the House 110

PROROGATION-
-Notification of prorogation of 36th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 26th October, 2021 68
-Notification of prorogation of 37th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 17th November, 2021 204

Q

QUESTIONS regarding-

EXCISE, TAXATION & NARCOTICS CONTROL DEPARTMENT-
-Details about division of zones and procedure of tax collection in Lahore *(Question No. 2666*)* 134
-Details about Income and Property Tax collect in district Sahiwal *(Question No. 1271*)* 128

LABOUR & HUMAN RESOURCE DEPARTMENT-
-Details about advanced facilities provided in Social Security Hospital Sahiwal *(Question No. 5735*)* 174
-Details about contribution fund of Social Security office Faisalabad *(Question No. 2683*)* 164
-Details about dispensaries of Labour Department in city Faisalabad *(Question No. 2681*)* 162
-Details about offices, employees, schools and dispensaries of Labour Department in Jhang *(Question No. 5755*)* 178
-Details about registration of house owners and domestic workers *(Question No. 5958*)* 169
-Issuance of Hygiene Card to factory workers in the province *(Question No. 3547*)* 172
-Number of factories in Faisalabad and details about deaths due to blast of boilers in 2018 to till date *(Question No. 4447*)* 173
-Number of register factories in Okara *(Question No. 5929*)* 180
-Revenue collected from registered factories in Jhang *(Question No. 5754*)* 177
-Revenue collected from registered factories in Sahiwal *(Question No. 5737*)* 175

PAGE NO.

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.
QUESTION regarding-
-Issuance of Hygiene Card to factory workers in the province *(Question No. 3547*)* 172
RAHEELA NAEEM, MRS.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 192
QUESTIONS regarding-
-Details about offices, employees, schools and dispensaries of Labour Department in Jhang *(Question No. 5755*)* 178
-Revenue collected from registered factories in Jhang *(Question No. 5754*)* 177
RESOLUTION regarding-
-Demand for increasing Allowances of MPAs according to inflation 193

PAGE NO.

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -
-26th October, 2021 15
-27th October, 2021 33
-17th November, 2021 81
-19th November, 2021 99
-22nd November, 2021 125
-23rd November, 2021 157
REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**
-The Accounts of 190 Union Councils of South Punjab 116
-The Performance Audit Report on Construction of Bridge over River Ravi for Metro Bus System, Lahore 116
-The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 39 of 2021) 19
-The Punjab Community Safety Measures in Health and Sports Clubs Premises Bill 2021 88
-The Rashid Latif Khan University Bill 2021 (Bill No. 66 of 2021) 92
-The South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020 (Bill No. 43 of 2020) 92
-The Thal University Bhakkar Bill 2021 118
-The University of Lahore (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 65 of 2021) 92
-The University of Management and Technology Lahore (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 68 of 2021) 92
RESOLUTIONS regarding-
-Demand for including affidavit of Khatam-e-Nabuwat in Nikkah form under Family Laws Ordinance 1961 26
-Demand for increasing Allowances of MPAs according to inflation 193
-Demand for providing gas connections in villages of Chiniot and Pindi Bhattian 66
-Demand for restoring activities in Gymkhana Club Rawalpindi 195
-Demand to ensure conducting assembly in educational institutes 145

S

SABRINA JAVAID, MS.
REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**
-The Rashid Latif Khan University Bill 2021 (Bill No. 66 of 2021) 92
-The South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020 (Bill No. 43 of 2020) 92
-The University of Lahore (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 65 of 2021) 92
-The University of Management and Technology Lahore (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 68 of 2021) 92
SAJID AHMED KHAN, MR.
BILLS *(Discussed upon)*-
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021 192
-The Rashid Latif Khan University Bill 2021 22

PAGE NO.

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-PAC-II 161
MOTIONS regarding-
-Leave of grant to introduce the Rashid Latif Khan University Bill 2021 21
-The Punjab Institute of Quran and Seerat Studies (Amendment) Bill 2021 191
SHAFI MUHAMMAD, MIAN
BILL *(Discussed upon)-*
-The University of Lahore (Amendment) Bill 2021 188
SOHAIB AHMAD MALIK, MR.
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for renovation of historical Sher Shah Soori Mosque at Bhera Interchange 103
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Non availability of Gynecologist in THQ Hospital Bhera 108
SUMMONING-
-Notification of summoning of 36th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 26th October, 2021 1
-Notification of summoning of 37th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 17th November, 2021 71

U

USMAN MEHMOOD, SYED
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 65
RESOLUTION regarding-
-Demand for providing gas connections in villages of Chiniot and Pindi Bhattian 66
UZMA KARDAR, MS.
BILLS *(Discussed upon)-*
-The Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021 23
-The University of Management and Technology, Lahore (Amendment) Bill 2021 186
MOTION regarding-
-Leave of grant to introduce the Punjab Community Safety Measures in Sports and Health Club's Premises Bill 2021 23
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Abundance of illegal Ching Chi rickshaws in the province 106

PAGE NO.

W

WASEEM KHAN BADOZAI, NAWABZADA
REPORT *(Laid in the House)* **regarding-**
-The Punjab Civil Servants (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 39 of 2021) 19

Y

YOUDESTER CHOHAN, MR.
-Oath of office 101

Z

ZAHRA NAQVI, SYEDA
QUESTION regarding-
-Details about registration of house owners and domestic workers
(Question No. 5958)* 169
ZERO HOUR NOTICES regarding-
-Abundance of illegal Ching Chi rickshaws in the province 106
-Blast in factory of fireworks in Makoana, Faisalabad 109
-Non availability of Gynecologist in THQ Hospital Bhera 108
-Serious errors in book of Islamiat published under equal syllabus 106